REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57 -

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

POSTEL REGISTRATION NO. PG.D.P.6

جلد ۳۸ شمارہ ۱۸

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:۔ عبدالحق فضل

نائب:۔ قریشی محمد فضل اللہ

شرح چندہ
سالانہ ۶۰ روپے
ششماہی ۳۰ روپے
ممالک غیر بذریعہ ہوائی ڈاک ۲۵۰ روپے
فی پرچہ ۱.۲۵ روپیہ

نقشہ ۔ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

The Weekly BADR QADIAN. 143516.

۲۷ر رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ ۔ ۴ر ہجرت ۱۳۶۸ھش ۔ ۴ر مئی ۱۹۸۹ عیسوی

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۹ رشہادت (اپریل) سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں لندن سے موصول ہونے والی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں اور مہمات دینیہ کے سر کرنے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔ الحمد للہ۔

احباب کرام التزام کے ساتھ اپنے پیارے آقا کی صحت و سلامتی و درازیٔ عمر اور مقاصد عالیہ میں معجزانہ کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

—٭—

رپورٹ پریس کانفرنس منعقدہ ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء

بمقام انٹرنیشنل پریس سنٹر ۷۶ شولین لندن SHOE LANE

مرتبہ: مکرم رشید احمد چوہدری صاحب پریس سیکرٹری جماعت احمدیہ عالمگیر

جماعت احمدیہ کی صد سالہ تقریبات سے پریس کو باخبر کرنے کے لئے مورخہ ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء انٹرنیشنل پریس سنٹر ۷۶ شولین لندن میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی گئی جس میں ۱۹ اخبارات اور پریس ایجنسیوں کے ۲۲ نمائندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس کا آغاز ۱۲ بجکر ۴۰ منٹ پر بعد دوپہر ہوا جب امام جماعت احمدیہ حضرت مرزا طاہر احمد کانفرنس روم میں تشریف لائے۔ کانفرنس میں جن اخبارات کی نمائندگی تھی ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ٹائمز ۲۔ گارڈین ۳۔ ڈیلی ٹیلیگراف ۴۔ پریس ایسوسی ایشن ۵۔ جائنا نیوز ایجنسی۔ ۶۔ ایجنسی فرانس سگما (SYGMA) ۷۔ بی۔ بی۔ سی ورلڈ سروس ۸۔ بی۔ بی۔ سی ریڈیو۔ ۹۔ روزنامہ جنگ لندن ۱۰۔ روزنامہ قومی اخبار کراچی ۱۱۔ ہفت روزہ اخبار وطن لندن۔ ۱۲۔ افریقن کانکارڈ۔ ۱۳۔ نیو افریقہ۔ ۱۴۔ نیو ڈائس ۱۵۔ فینچلے پریس FINCHLEY PRESS ۱۶۔ ایشین ایکسپریس ۱۷۔ بنگلہ دیش ویکلی ۱۸۔ لیسٹر مرکری لیسٹر (LEICESTER MERCURY) ۱۹۔ فری لانس جرنلسٹ۔

اس کے علاوہ ایجنسی انٹرنیشنل کے نمائندے بھی موجود تھے۔

پاکستان کی تازہ صورت حال پر تبصرہ کرتے ہوئے امام جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ گو مرکزی حکومت کی واضح پالیسی ہے کہ حکومت سیکولر ہوگی اور سیکولرزم کا ضیاء ازم کے ساتھ کوئی جوڑ نہیں تاہم احمدی مسلمانوں کے بارہ میں ابھی تک کوئی نمایاں تبدیلی نظر نہیں آئی بعض صوبوں میں پیپلز پارٹی کی حکومت نہیں ہے مگر سندھ کے صوبہ میں جہاں پیپلز پارٹی کی مضبوط حکومت ہے وہاں بھی ایسے اقدام نہیں کئے گئے جس سے احمدیوں کی مشکلات یا مصائب میں کوئی کمی واقع ہوئی ہو۔ انہوں نے جنرل ضیاء کے ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ کے آرڈیننس کا ذکر کرتے ہوئے جو آٹھویں ترمیم کا حصہ ہے اور جسے اب آئینی تحفظ حاصل ہے۔ کہا کہ اس کے تحت احمدی مسلمانوں کو ان کے بنیادی اور مذہبی حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان کی نئی حکومت نے جن قیدیوں کو رہا کیا تھا ان میں کوئی احمدی نہ تھا اس سوال کے جواب میں کہ بعض حلقوں میں آٹھویں ترمیم کو ماسوائے جماعت احمدیہ کے بارہ میں شق کے ختم کئے جانے پر زور دیا جا رہا ہے آپ نے فرمایا کہ پیپلز پارٹی کی اکثریت تو پوری کی پوری آٹھویں ترمیم کے خاتمے کی کوشش میں مصروف نظر آتی ہے مگر معاملہ انتہائی پیچیدہ ہے۔

امام جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ وہ جنرل ضیاء کے اس آرڈیننس کے بعد از خود پاکستان سے برطانیہ تشریف لے آئے تھے اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ بحیثیت سربراہ جماعت احمدیہ پاکستان میں اپنے فرائض کو سرانجام نہیں دے سکتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے واپس پاکستان جانے میں بھی کوئی رکاوٹ نہیں ہے البتہ وہ یہ پسند نہیں کریں گے کہ وہ وہاں جائیں اور جماعت کے سربراہ کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو نہ نبھا سکیں جو ان کی زندگی کا مقصد ہے انہوں نے بتایا کہ وہ انگلستان اس لئے تشریف لائے کیونکہ یہاں ایک منظم اور فعال جماعت موجود تھی جو ان کے کام میں ان کا ہاتھ بٹانے کے لئے تیار تھی۔ مزید برآں انگلستان سے دنیا بھر کے ممالک سے بآسانی رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے اس طرح لندن ان کا عارضی ہیڈ کوارٹر بن گیا۔

اس سوال کے جواب میں کہ آیا پاکستان میں جماعت احمدیہ کے افراد کو صد سالہ جشن تشکر منانے کے سلسلہ میں کوئی مشکلات تو پیش نہیں ہیں آپ نے فرمایا کہ شاید آپ کو پاکستانی اخبارات سے پتہ چل گیا ہو کہ حکومت پنجاب نے جماعت احمدیہ کی صد سالہ تقریبات پر پابندی عائد کر دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کل ہی انہیں ربوہ سے بذریعہ ٹیلیفون اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ڈپٹی کمشنر اور پولیس کے اعلیٰ افسران ربوہ گئے اور حکم دیا کہ کسی قسم کی کوئی تقریب منعقد نہ کی جائے اور خوشی کا اظہار نہ کیا جائے۔ انہوں نے وارننگ دی کہ اگر اس حکم کی خلاف ورزی کی گئی تو سخت ایکشن لیا جائے گا۔ امام جماعت احمدیہ نے اخبار نویسوں کو یہ بھی بتایا کہ جہاں تک جماعت احمدیہ کے افراد کا سوال ہے وہ ایسے احکام جو انسانی حقوق کے منافی ہوں

منیر احمد حافظ آبادی ایم۔اے۔ پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: نگران بورڈ بدر قادیان۔

کی مطلق پرواہ نہیں کرتے اس لئے انہیں سوالی حکومتیں چاہے پسند کریں یا نہ کریں اور چاہے احمدیوں کو ہزاروں کی تعداد میں گرفتار کیا جائے یا گلیوں میں گھسیٹا جائے وہ یہ سال خوشی کا منائیں گے۔

ایک سوال کے جواب میں کہ کیا آپ احمدیوں کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کریں گے آپ نے فرمایا کہ ہم نے پہلے ہی اقوام متحدہ میں اس مسئلے کو پیش کیا ہوا ہے چند سال پہلے انسانی حقوق کے سب کمشن نے جنرل ضیاء کے اس آرڈیننس کی پرزور مذمت کی تھی مگر جب معاملہ انسانی حقوق کے فل کمشن میں پیش ہوا تو کامیابی نہیں ہوئی کیونکہ فل کمشن میں تقریروں کی نوعیت سیاسی ہوتی ہے اس لئے باوجودیکہ آئرلینڈ آسٹریلیا اور شاید ہالینڈ نے ہمارے ریزولیوشن کی حمایت کرنے کا وعدہ کیا تھا آخری لمحات میں مجھے جنیوا سے فون موصول ہوا کہ یہ سب امریکی دباؤ کی وجہ سے حمایت کرنے سے قاصر ہیں۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کمشن کے حالیہ اجلاس میں بھی ہم نے تمام ممبران سے رابطہ قائم کرکے ان کو صورت حال سے آگاہ کر دیا ہے مگر میں جانتا ہوں کہ کمشن کے لئے موجودہ حالات میں یہ ممکن نہیں کہ وہ ریزولیوشن پاس کرکے ان قوانین کی مذمت کرے جن کے تحت پاکستان میں احمدیوں پر ظلم روا رکھا جا رہا ہے۔

ایک اخباری نمائندہ کے اس سوال کے جواب میں کہ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس آرڈیننس کے تحت کتنے احمدیوں کو گرفتار کیا گیا ہے آپ نے فرمایا

"ہزاروں احمدیوں کو اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ مکمل اعداد و شمار اکٹھے کرنا بہت مشکل ہے مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ جیلوں کے اندر اور باہر ہزاروں احمدی مسلمان مصائب کو جھیل رہے ہیں۔

انہوں نے اخباری نمائندوں کو یہ بھی بتایا کہ ابھی حال ہی میں ان پر بھی پاکستان میں ایک مقدمہ کھڑا کیا گیا ہے اور اگر وہ پاکستان میں ہوتے تو گرفتار ہو چکے ہوتے۔ اس مقدمہ کی وجہ یہ تھی کہ انہوں نے پاکستان کے ان مذہبی راہنماؤں کو جو جماعت احمدیہ پر جھوٹے الزامات لگانے میں پیش پیش ہیں قرآنی تعلیم کی روشنی میں مباہلہ کا چیلنج دیا تھا۔ اور کہا تھا کہ اگر وہ اپنے الزامات کے بارہ میں سچے ہیں تو اس چیلنج کو قبول کریں اور خدا تعالیٰ کی عدالت میں مقدمہ کے فریق ثانی بن کر خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ حق اور باطل میں واضح فرق فرما دے اور جھوٹے فریق کو اپنی لعنت کا شکار کر دے۔ اس پر ان علماء نے یہ مؤقف اختیار کیا کہ امام جماعت احمدیہ نے مباہلہ کا چیلنج دے کر دیگر مسلمانوں کے احساسات کو مجروح کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس مقدمہ میں جس دوسرے شخص کا نام لیا گیا تھا اور جس نے مباہلہ پمفلٹ کو شائع کیا تھا اس کو گرفتار کر لیا گیا تھا اور دس پندرہ دن حوالات میں رکھ کر اب ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔

ایک اخباری نمائندے کے اس سوال کے جواب میں کہ پاکستان میں جماعت احمدیہ پر مظالم ہو رہے ہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا کہ قرآن مجید کی تعلیم کی رو سے تو حق کے ساتھ ہمیشہ یہی ہوتا آیا ہے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسلمانوں کا مکہ کی گلیوں میں چلنا پھرنا بھی کفار کو گوارا نہ تھا۔ اسی طرح آج احمدی مسلمانوں کا سانس لینا بھی ان کے دشمنوں کے جذبات کو مجروح کرتا ہے اس کا کوئی علاج نہیں۔

سلمان رشدی کی کتاب کے بارہ میں بیان دیتے ہوئے امام جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ میں نے کتاب کے صرف چند صفحے مطالعہ کئے ہیں اور وہ بھی میرے لئے ایک روحانی عذاب تھا یہ کتاب گندگی اور غلاظت کا ڈھیر ہے جس میں انتہائی گندی زبان استعمال کی گئی ہے خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیز ان معزز ہستیوں کے متعلق بھی جن کو تمام عالم اسلام شیعہ سنی سبھی قابل تعظیم سمجھتے ہیں۔ اور جن کے لئے وہ اپنی جانیں تک قربان کرنے کے لئے تیار ہیں ایسے گندے اور فحش الفاظ استعمال کئے گئے ہیں آپ نے فرمایا کہ اس کا ردّ عمل جو ہوا وہ ایک لازمی نتیجہ تھا۔ مگر مسلمانوں کی طرف سے جو مظاہرہ ہوا۔ یعنی احتجاجی جلوس نکالے گئے کتب کو جلایا گیا اور دھمکیاں دی گئیں وہ قرآنی تعلیم سے لاعلمی کا نتیجہ ہیں۔ آپ نے بتایا کہ قرآن مجید میں متعدد جگہ BLASPHEMY کا ذکر ہے مگر کسی جگہ بھی اس کی سزا کا ذکر نہیں۔ اس لئے کہ ہو سکتا ہے کہ ایک شخص کا عقیدہ دوسرے کے نزدیک BLASPHEMY ہو۔ مثلاً عیسائی حضرات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کا بیٹا قرار دیتے ہیں مگر قرآن مجید خدا کا بیٹا قرار دینے کو انتہائی درجہ کی BLASPHEMY گردانتا ہے اسی طرح یہودی حضرت عیسیٰ کی ولادت کو ناجائز سمجھتے ہیں مگر قرآن کی رو سے یہ بھی انتہا درجہ کی BLASPHEMY ہے اس لئے اگر BLASPHEMY کی کوئی سزا مقرر ہوتی تو دنیا میں فساد پڑ سکتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن نے اس کی کوئی سزا مقرر نہیں کی اور خدا تعالیٰ نے یہ معاملہ اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ آپ نے بتایا کہ برطانوی قانون میں جو BLASPHEMY کی تعریف کی گئی ہے وہ بہت عمدہ ہے اس قانون کے لحاظ سے خدا تعالیٰ کی ہستی کا منکر ہونا یا عیسائی عقیدہ کو نہ ماننا BLASPHEMY نہیں ہے بلکہ ان عقائد کی تضحیک یا تحقیر ایسے رنگ میں کرنا کہ طعن و تشنیع کا پہلو غالب ہو اور اس قسم کی دریدہ دہنی کہ جس کا مقصد محض دوسروں کی دلآزاری ہو۔ BLASPHEMY متصور ہوگی۔ آپ نے بتایا کہ اس قانون کا اطلاق صرف عیسائی مذہب پر ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ برطانوی لیڈرشپ نے اس معاملہ میں صحیح کردار ادا نہیں کیا۔ انہوں نے کتاب کی مذمت کی طرف سے عوام کی توجہ ہٹا کر امام خمینی کے بیان کی طرف تمام تر توجہ مبذول کر دی ہے۔ حالانکہ امام خمینی کے فتویٰ سے تو سارے شیعہ بھی متفق نہیں۔ اس طرح برطانوی لیڈروں نے بجائے سلمان رشدی کی کتاب کی پرزور مذمت کرنے کے جس نے دنیا بھر کے ایک بلین مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کیا ہے آزادی تحریر و تقریر کا ڈھنڈورہ پیٹ کر اصل مسئلہ سے عوام کی توجہ ہٹا دی ہے انہیں چاہئے تھا کہ وہ کتاب میں استعمال شدہ انتہائی گھٹیا زبان کی پرزور مذمت کرتے اور نفرت کا اظہار کرتے اور اس سے مکمل بیزاری کا اظہار کرتے اور پھر بتاتے کہ ان کے ملک کا قانون اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ رشدی کے خلاف کوئی غیر قانونی قدم اٹھائیں۔ ایسی صورت میں مسلمان اس بات کو سمجھ جاتے اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان جو خلیج واقع ہوئی ہے وہ نہ ہوتی۔

آپ نے فرمایا یہ کتاب ایک سازش کا نتیجہ معلوم ہوتی ہے کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان حالات کشیدہ کئے جائیں اور بعض مسلمانوں اور برطانوی لیڈروں کے طرز عمل سے اس سازش کو تقویت ملی ہے۔ آپ نے بعض مسلمانوں کے طرز عمل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ایسے حالات میں قرآنی تعلیم کی رو سے مسلمانوں کا ردّ عمل مختلف ہونا چاہئے تھا۔ قرآن مجید فرماتا ہے۔

اِنَّمَا اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ

پس مذہبی دنیا میں ان حالات میں احتجاج خدا تعالیٰ کے حضور رونا کرنے اور برملا اس کتاب کے خلاف اپنی نفرت کا اظہار کرنے کے سوا اور کچھ نہیں ہونا چاہئے تھا۔ بازاروں میں جلوس نکال کر اور دھمکیاں وغیرہ دے کر مقصد کو حاصل نہیں کیا جا سکتا قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے کہ

مسلمانوں کو اپنے دفاع کیلئے وہی ہتھیار استعمال کرنا چاہیئے جو دشمن نے اسلام پر حملہ کرنے کے لئے منتخب کیا ہے۔ اس لئے ہمارا احتجاج خدا تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرنے کی شکل میں ہونا چاہیئے تھا۔ مظاہروں سے تو اسلام کی مزید بدنامی ہوئی ہے آپ نے بتایا کہ سلمان رشدی نے انسانیت کے خلاف ایک جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ اس لئے تمام انسانوں کو چاہیئے کہ وہ کسی بھی مذہب یا قوم سے تعلق رکھتے ہوں سب اس کے اس فعل کی مذمت کریں۔

ایک سوال کے جواب میں کہ آیا سلمان رشدی مسلمان ہے آپ نے بتایا کہ ایک مسلمان نام کو استعمال کیا گیا ہے۔ اور اس اقدام سے میرے خیال کو تقویت پہنچتی ہے کہ یہ ایک فرد واحد کی کوشش نہیں بلکہ اس کے پیچھے ایک عظیم سازش ہے۔

ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ قرآن مجید میں BLASPHEMY کی کوئی سزا مقرر نہیں اور یہ بات اسوۂ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی ثابت ہے۔ قرآن مجید میں BLASPHEMY کے بارہ میں سوسائٹی کے رد عمل کا ذکر بھی موجود ہے۔ مثال کے طور پر قرآن مجید ہمیں بتاتا ہے کہ کسی بدبخت نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے حضرت عائشہؓ پر بہتان عظیم باندھا تھا مگر وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہؓ کو اس بات کی تعلیم نہیں دیتا کہ تلواریں ہاتھ میں لے کر اس بدبخت کا سر قلم کر دیں۔ قرآن مجید فرماتا ہے:-

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْا بِالْاِفْكِ
عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ لَا تَحْسَبُوْهُ
شَرًّا لَّكُمْ بَلْ هُوَ خَيْرٌ
لَّكُمْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ
وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ
لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ
(النور آیت ۱۲)

ترجمہ:- یقیناً وہ لوگ جنہوں نے ایک بڑا اتہام باندھا تھا تمہیں میں سے ایک گروہ ہے تم اس فعل کو اپنے لئے برا نہ سمجھو بلکہ وہ تمہارے لئے بہت اچھا تھا ان میں سے ہر شخص کو جتنا گناہ اس نے کیا ہے سزا ملے گی اور جو شخص بڑے حصہ کا ذمہ دار تھا اسے بہت بڑا عذاب ملے گا۔

یہ بدبخت حضرت ابوبکرؓ کا رشتہ دار تھا اس لئے اس واقعہ کے بعد آپ نے جو رد عمل دکھایا وہ یہ تھا کہ آپ جو مالی امداد اس کو غریب ہونے کی وجہ سے دیتے تھے بند کر دی۔ مگر اس پر آیت قرآنی نازل ہوئی

وَلَا يَأْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ
وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِى الْقُرْبٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا
اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
(سورۃ نور آیت ۲۳)

ترجمہ:- اور تم میں سے فضیلت رکھنے والے اور کشائش رکھنے والے لوگ قسم نہ کھائیں کہ اپنے رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کے راستے میں ہجرت کرنے والوں کی مدد نہ کریں گے اور چاہیئے کہ وہ عفو سے کام لیں اور در گذر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے قصور معاف کرے اور اللہ بہت معاف کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے

پس یہ ہے اسلامی تعلیم خدا تعالیٰ نے اس رد عمل کی بھی اجازت نہ دی۔

جماعت احمدیہ انسانیت کی جس طرح خدمت سرانجام دے رہی ہے اس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ جماعت نہ صرف افریقہ میں بلکہ پاکستان میں بھی جہاں مخالفتوں کا ایک طوفان بے تمیزی برپا ہے عوام کی خدمت کر رہی ہے اور سیلاب کے دنوں میں، اوجڑی کیمپ کے دھماکہ کے موقع پر متعدد طبی امدادی کیمپ کھول کر عوام کی خدمت کی۔

جماعت احمدیہ کی صد سالہ تقریبات کی تفصیلات کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا ہماری تقریبات شراب پینے پلانے یا ناچنے گانے کی تقریبات نہیں ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گانے اور اس کا شکر ادا کرنے کی تقریبات ہیں۔ آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ نے قرآن مجید کا ترجمہ دنیا بھر کی زبانوں میں کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے۔ اب تک ۵۰ زبانوں میں تراجم مکمل ہو چکے ہیں۔ الحمد للہ۔ مزید ایک دو سال میں ہم اپنے ٹارگٹ تک پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

اسی طرح قرآن مجید کے منتخب حصوں کا ترجمہ دنیا بھر کی ۱۱۸ زبانوں میں کیا جا چکا ہے اور انشاء اللہ اس سال کے وسط تک ان زبانوں کے بولنے والوں کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کیا جائیگا۔ پھر ہم نے احادیث کے ترجمہ کا بھی بیڑا اٹھایا ہوا ہے جس کی طرف گذشتہ ۱۰۰ سالوں میں کما حقہٗ توجہ نہیں دی گئی۔ اور منتخب احادیث کا ترجمہ ۱۱۸ زبانوں میں کر کے جلد ہی ان زبانوں کے بولنے والوں کو بطور تحفہ پیش کیا جائے گا۔ تیسرے نمبر پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات ہیں جن میں انہوں نے دین اسلام کے کمالات اور موجودہ دور میں انسان کو جو مشکلات درپیش ہیں ان کا حل قرآن مجید کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ ان تحریرات کو بھی دنیا کی ۱۱۸ زبانوں میں ترجمہ کر کے پیش کر دیا جائیگا

انسانیت کی خدمت کے جذبہ کے تحت، کل ہی جماعت احمدیہ کے نوجوانوں نے بریڈ فورڈ سے لندن تک سائیکل میراتھن ختم کی اور اس طرح اکٹھی کی ہوئی رقم برطانیہ کے تین خیراتی اداروں کو پیش کی گئی۔ پھر ہم نے جیل خانوں میں قیدیوں سے ملنے کا پروگرام بھی مرتب کر رکھا ہے تاکہ اسیروں کی دیکھ بھال کی جا سکے اور خاص طور پر ان قیدیوں کی جن کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

انگلستان میں مخلوط تعلیم کے متعلق ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ یہ مسئلہ صرف مسلمانوں یا تارکین وطن کا نہیں ہے بلکہ اب ایک قومی مسئلہ بن چکا ہے۔ صورت حال یہ ہے کہ جنسی آزادی اور بے راہ روی نے معاشرہ کی جڑوں کو ہلانا شروع کیا ہے اور ان حالات میں مخلوط تعلیم کے بھیانک نتائج دنیا کے سامنے آ رہے ہیں چاہیئے یہ کہ اس مسئلہ پر حکومت سے گفت و شنید کی جائے تاکہ کوئی حل نکل آسکے۔ آپ نے فرمایا کہ تارکین وطن کو اس معاشرہ میں گھل مل کر رہنا چاہیئے مگر اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ اپنے اصولوں کو چھوڑ دیں۔ اصولوں پر کوئی سودا نہیں ہونا چاہیئے۔ انہوں نے ایک احمدی طالب علم کی مثال دی جسے سکول سے اس لئے نکال دیا گیا تھا کہ اس نے سب کے سامنے ننگا ہو کر نہانے سے انکار کر دیا تھا۔ آپ نے فرمایا اس نے بالکل صحیح کیا اس نے ہیڈ ماسٹر سے کہا کہ وہ ایسا ہرگز نہیں کر سکتا۔ اس پر اُسے سکول سے خارج کر دیا گیا۔

جماعت احمدیہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پیشگوئی تھی کہ آخری زمانہ میں امام مہدی کا ظہور ہوگا امام مہدی کی بعثت کا مقصد دنیا کی مختلف اقوام کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ دنیا کی مختلف اقوام اپنے اپنے موعود کا انتظار کر رہی تھیں اب یہ نہیں ہو سکتا تھا کہ یہ تمام اشخاص مبعوث ہوتے اور علیحدہ علیحدہ راستے کی طرف لوگوں کو بلاتے اس طرح تو دنیا میں مزید فساد پیدا ہوتا۔ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے آکر بتایا کہ وہی وہ موعود ہے جس کا قومیں انتظار کر رہی ہیں۔ اور جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد تمام دنیا کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کرنا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کام اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہے نہ ہی اسلام میں کسی چیز کو داخل کرنا اور نہ ہی اس سے

صد سالہ جشن تشکر کے موقعہ پر تاریخی شہر دیوگھر بہار میں جماعت احمدیہ کا قیام

ضلع دیوگھر کے نامور ایڈووکیٹ مکرم حیدر علی صاحب مع خاندان و بعض دیگر افراد کا قبول احمدیت

الحمد للہ! کہ احمدیت کے اس اہم تاریخی دن ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو اجتماعی نماز تہجد و فجر و خصوصی اجتماعی دعا کے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے اس ناچیز خادم سلسلہ کو ملکی اہمیت کے حامل مشہور دھارمک استھان بیجناتھ دھام دیوگھر، بہار میں باضابطہ جماعت احمدیہ کا قیام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ آج سے ۲۰ دنوں پہلے ۳-۳-۸۹ کو ضلع دیوگھر کے نامور ایڈووکیٹ و ایڈیشنل پبلک پروزیکیوٹر مکرم حیدر علی صاحب، جو پچھلے تقریباً دو سالوں سے خاکسار کے زیر تبلیغ تھے۔ بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گئے تھے۔ مکرم حیدر علی صاحب ایڈووکیٹ دیوگھر کے پرانے رہنے والے ہیں۔ اور اس طرح وہ دیوگھر کے پہلے احمدی ہوئے اس کے بعد سے خاکسار اللہ تعالیٰ سے بہت دعائیں کرتا رہا کہ وہ محض اپنے خاص فضل سے ہمیں اس مشرکوں کے شہر دیوگھر میں اپنا نام لینے والوں کی جماعت جلد سے جلد قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اس ضمن میں خاکسار اپنے پیارے آقا و امام سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بار بار دعاؤں کی درخواست بھی کرتا رہا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے آقا و امام کی دعاؤں کو قبول فرمایا اور آج احمدیت کے تاریخی دن ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کے بعد نماز تہجد و فجر اور اجتماعی دعا مکرم حیدر علی صاحب کے تین فرزند بیعت کر کے سلسلہ احمدیت میں داخل ہو گئے الحمد للہ اسی وقت گھوگھا قصبہ ضلع بھاگلپور کے ایک نوجوان اختر علی جو اِس وقت دیوگھر کورٹ میں چوتھے درجہ کے کرمچاری ہیں نے بھی بیعت کی اور اپنا ایک لڑکا خدمت دین کے لئے وقف کر دینے کا بھی اعلان کیا۔

اسی دن شام میں عزیزم اختر علی کی اہلیہ نے بھی بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ کو قبول کر لیا۔ اس طرح محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے اس مشہور دھارمک شہر میں صد سالہ جشن تشکر کے تاریخی دن ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو ایک نئی جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا جو احمدیت کی صداقت کا ایک زندہ نشان ہے۔ اس کے بعد بھی متعدد افراد نے بیعتیں کی ہیں۔ الحمد للہ۔

آخر میں خاص دعاؤں کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے گناہوں کو معاف فرمائے۔ زیادہ سے زیادہ خدمت دین کا موقع نصیب کرے، مع اہل و عیال صحت و سلامتی لمبی عمر سے نوازے اور مزید یہاں جو دو درست خاکسار کے زیر تبلیغ ہیں انہیں جلد سے جلد بیعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمارے تمام نو احمدی بھائیوں و بہنوں کو اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔ اور اپنے بے شمار فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین۔ خاکسار کی ایک بچی عطیۃ القدوس اور لڑکا عزیزم سید عبد النور، جنہوں نے قبل ازیں کسی وقت کے ہاتھ پر بیعت نہیں کی تھی آج اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کے ہاتھ پر بیعت کر کے باضابطہ طور پر احمدیت میں داخل ہو گئے ہیں۔ ان کے لئے بھی خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد عبد الباقی جج انچارج سول کورٹ
دیوگھر بہار)

کسی چیز کو باہر نکالنا بلکہ اسلام کو ان تمام آلائشوں سے جو زمانہ کے ساتھ اس میں شامل ہوتی گئیں پاک کر کے اصلی صورت میں دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے۔

ایک اخبار نویس کے سوال کے جواب میں کہ وہ کونسی آلائشیں ہیں جن سے اسلام کو پاک کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے نظریہ جہاد کا ذکر کیا اور فرمایا کہ تمام مسلمانوں کے نزدیک جہاد کا مقصد لوگوں کو بزور شمشیر مسلمان بنانا ہے جو ہرگز درست نظریہ نہیں۔ کیونکہ اسلام تو یہ حکم دیتا ہے کہ جو ہتھیار دشمن اسلام پر حملہ کے لئے استعمال نہیں کرتا۔ مسلمانوں کو اس سے

گروہ/جنگ میں وہ ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت نہیں مگر قرآن سے ہی جو قرآن سے ہی ان کا جواب دینا چاہیئے اگر وہ تلوار سے

ہے تو دفاع میں بھی قلم استعمال ہونا چاہیئے۔ اس صورت میں تلوار اٹھانے کی اجازت نہیں ہے آپ نے فرمایا کہ

قرآنی تعلیم کے لحاظ سے اصل جہاد نفس کا جہاد ہے اور یہ تعلیم ہمیں آنحضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے ملتی ہے جو انہوں نے ایک غزوہ سے واپسی کے موقع پر ارشاد فرمائی کہ ادنیٰ جہاد سے اعلیٰ جہاد کی طرف لوٹ رہے ہیں قرآن مجید فرماتا ہے۔

جاھدھم بہ جہادًا کبیرا

یعنی قرآن کو ساتھ لے کر جہاد کرو اس سوال کے جواب میں کہ اسلام کا آئندہ سو سال میں مستقبل کیا ہو گا آپ نے فرمایا کہ اگر ہم قرآنی تعلیمات کی روشنی میں مجاہدہ کرتے رہیں گے تو ان شاء اللہ کامیاب ہوں گے اس کے علاوہ کوئی تدبیر بھی ہمیں منزل مراد تک نہیں پہنچا سکتی۔

☆

دودھ جیسے سفید

نواب شاہ (سندھ) سے ایک دوست نے کے بھجوائے ہوئے بعض سندھی اشعار کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ یہ اشعار آج کل دازی شریف ضلع بدین میں۔ ۱۵ سال پہلے کے ایک بزرگ جناب عبد الرحیم صاحب گڑھوڑی کے مریدوں میں عام پڑھے جاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا۔ وقت اب زیادہ دور نہیں۔ خدا خود ظاہر کر دے گا کہ اس پیشگوئی کی حقیقت کیا ہے اور اس کا کیا اطلاق ہے؟

(ایڈیٹر)

ترجمہ سندھی اشعار

— راڑ (جبکہ بدین اور تھر کا علاقہ ہے اور کچھ سے ملحق) کی عورتیں خوشی منائیں گی اور ناچیں گی۔ یہ تب ہو گا کہ ایرانی یعنی فارسی الاصل لوگ آئیں گے۔ وہ دعویٰ کریں گے پھر (پبلک یعنی سب لوگ) ان کا سخت مقابلہ کریں گے اس کے بعد بڑے بڑے لوگ پکڑے جائیں گے (یعنی جو مخالفت کریں گے) اور عوام پر بھی تباہی آوے گی اس کے بعد سندھ دودھ جیسے سفید ہو جاوے گی۔ یعنی اس میں روحانیت آجائے گی۔

— سنہ ۸۷ میں یہ لوگ طاقت استعمال کریں گے اور سنہ ۸۸ میں ایسا ہو گا جیسے ملک میں ہڑتال ہے یعنی خاموش ہو جاویں گے۔ سنہ ۸۹ میں نیز یعنی ہر دم مرس جاسے گا اور سنہ ۹۰ میں اس کا غلبہ ہو جائے گا۔

بدر کی توسیع اشاعت آپ کا فرض ہے (مینیجر بدر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھو النّاصر

ہدیۂ تبریک بر موقعہ صد سالہ جشن تشکر

بخدمت شریف

سیدنا و امامنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

نوید احمد و تنویر محمود

یہ موعود ابنِ موعود ابن موعود

صد سالہ جشنِ تشکر کے بابرکت اور پر مسرت موقع پر ہم ممبرات لجنات اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ آندھرا پردیش اللہ تعالیٰ کے حمد کے ترانے گاتے ہوئے سجدے شکر بجا لاتے ہوئے آنجناب کی خدمت عالیہ میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں کہ ہم آپ کے بابرکت دورِ خلافت میں نہایت تزک و احتشام کے ساتھ عالمگیر سطح پر صد سالہ جشنِ تشکر منانے کی توفیق پا رہے ہیں۔ اس دنیا میں معدودے چند ہی نادر و نایاب شخصیتیں صفحہ ہستی پر اُبھرتی ہیں جن کا سارا وجود معطر۔ روح معطر۔ جن کے دم سے ہی دنیا کی یہ چہل پہل قائم ہے بلاشبہ خلافت رابعہ کے سات سال افضالِ الٰہیہ اور برکاتِ سماویہ سے بھرپور ہیں جس میں شگفتہ و رنگ برنگے پھول بھی ہیں خاردار جھاڑیاں بھی لیکن پھولوں کو دامن میں بھرتے ہیں اتنے مصروف کہ خار کی چبھن کا احساس ہی جاتا رہا۔ یہ ایک فطری جذبہ ہے کہ خوشی کے موقع پر اپنے اسلاف بے اختیار یاد آجاتے ہیں ان کے کارہائے نمایاں ان کے دکھ سکھ یکے بعد دیگرے آنکھوں میں گھومنے لگتے ہیں گویا کہ یادوں کی بارات ہے کہ چلی آرہی ہے بالکل اسی طرح اس مبارک و پر مسرت تقریب پر ہمیں جماعت احمدیہ کے بانی کی بے اختیار یاد تازہ ہو گئی جنہوں نے بیج بویا تھا اور بشارات سے اپنے حامیوں کو نوازا تھا کہ میں تو صرف ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں یہ بیج بڑھے گا پھیلے گا پھولے گا تناور درخت کی شکل اختیار کرے گا کوئی نہیں جو اس کو اکھاڑ پھینکے یہ خدا کا وعدہ ہے جو پورا ہو کر رہے گا اور پھر سلسلہ وار خلفاء کرام کی یاد اور ان کے کارہائے نمایاں آنکھوں میں سما جاتے ہیں جنہوں نے اپنی خدا داد صلاحیتوں ان تھک کوششوں اور خدا کے حضور رات دن دعاؤں سے اس ننھے سے درخت کی آبیاری کی اور آج اس تناور درخت کو ہم اپنے سامنے پھلوں سے لدا ہوا دیکھ رہے ہیں۔ ہمارے اسلاف کی ہی جانی مالی قربانیوں اور دعاؤں کے نتیجے میں آج ہمیں یہ شیریں ثمر صد سالہ جشن کے روپ میں حاصل ہوا ہے۔ غرض جماعت احمدیہ خلافت کے بابرکت نظام کے تحت دن دونی اور رات چوگنی ترقی کرتی چلی آرہی ہے اور اب خلافت رابعہ کے عہد زریں میں اسی طرح ترقی کے منازل طے کر رہی ہے لگتا ہے ایک ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے جس کی روانی میں دنیا کی کوئی طاقت سدِ راہ نہیں بن سکتی۔ اپنوں کی اصلاح اور غیروں کی اصلاح کے لئے خدا کے حضور دعائیں کرنا اور اپنے پُر معارف خطبات سے احمدی معاشرہ میں نئی روح پھونکنا زمانے کے تقاضے کے مطابق اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے نئی نئی اسکیمات روبہ عمل لانا۔ بلاشبہ آپ کی قائدانہ صلاحیتوں کی منہ بولتی تصویر ہے۔ آئے دن نقشۂ عالم پر رونما ہونے والی یہ انقلابی تبدیلیاں ہیں اسلام اور احمدیت کی خوش آئند مستقبل کی بشارت دے رہی ہیں وہاں ہم سے آنے والے پر شوکت دور کی عظیم ترین ذمہ داریوں کا احساس دلا کر ان سے کا حقہٗ عہدہ برآ ہونے کا تقاضہ بھی کر رہی ہیں اور ہم آنجناب کی خدمت عالیہ میں عہد کرتی ہیں کہ ہم اپنی جماعتی اور انفرادی زندگی کے ہر اس لمحہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گی۔ جو حال کی صورت میں ہمیں میسر ہے آج ہم اور ہماری اولادیں خدا تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہوئے اس بات پر فخر و انبساط محسوس کر رہے ہیں کہ ایک نایاب خلیفہ کی قیادت میں جماعتی ترقی کے حسین اور سنہرے دور سے گزرتے ہوئے صد سالہ جشن تشکر منانے کی توفیق پا رہے ہیں اور ہماری روح کا ذرہ ذرہ پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ اس وقت خدا کے خلیفہ نے بڑی برق رفتاری کے ساتھ دن رات اسلام اور احمدیت کی فتح کے لئے اللہ اور رسول کے جھنڈے تلے ساری دنیا کو جمع کرنے کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے جس کے لئے ان تھک محنت اور بے پایاں جدوجہد میں مصروف ہے لہٰذا ہمیں اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم بھی آپ کی تربیت رہنمائی اور ہدایت پا کر دوسروں سے تیز قدم اس دوڑ میں کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ اپنی عظیم جماعتی ذمہ داریوں کا ادراک کر کے ان سے بطریق احسن عہدہ برآ ہونے کی توفیق پاویں اور ہماری دلی دعائیں اور نیک تمنائیں

اس جشن تشکر کو قبول فرمائیں۔ اے اللہ ہمارے خلیفہ کو صحت و تندرستی کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرما۔ اور دفا صدر عالیہ بی بی فائزہ المرای عطا فرما۔ اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس جشن تشکر کو ہر بہت سے دنیا کی بلکی قوموں کے لئے بابرکت بنا دے۔ آمین۔ اور اسیران راہ مولیٰ کو صبر کی ایسی شکتی عطا ہو کہ قیادہ صعوبت کے باطل کی دیواریں خود بخود زائل ہو جائیں۔ اے خدا تو ہمارے پاکستانی بھائیوں اور بہنوں کے زخم کا مرہم بن۔ زمین والوں نے اُن کے پیر کاٹ دیئے ہیں۔ تو انہیں فرشتوں کے ساتھ پرواز کرنے دے کہ صد سالہ جشن تشکر کی خوشیاں مناتا نصیب کرے۔ تیرے منظور دیر سہی مگر اندھیر نہیں کہ تو کبھی اپنے صادقوں کا ساتھ چھوڑا ہے جو نہیں چھوڑے گا۔

جو خدا کی راہ میں مرتے ہیں پاتے ہیں حیات
روح تا حشر ہم طاہر جھوم اٹھی کائنات

ہم ہیں ممبرات آل انڈیا حیدرآباد و دیگر

لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ

جوبلی جلسہ

بنگلور اور کلکتہ میں سمپوزیم کے بارہ میں فوری اعلان

۱۔ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ بنگلور میں مورخہ ۱۳، ۱۴ مئی ۱۹۸۹ء کو بڑے پیمانے پر جوبلی جلسہ کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مکرم محمد شفیع اللہ صاحب صدر جماعت بنگلور نے خواہش کی ہے کہ مدراس۔ آندھرا، کرناٹک اور کیرلہ کی جماعتوں سے زیادہ سے زیادہ احباب شریک ہو کر اس جلسہ کی رونق بڑھائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت کے ذمہ ہوگا۔ مہربانی کر کے ایسے احباب مکرم محمد شفیع اللہ صاحب کو جلد مطلع کر دیں تا کہ انتظامات میں سہولت ہو۔

۲۔ کلکتہ میں مذہب کے نام پر تشدد کے عنوان پر یکم اکتوبر ۱۹۸۹ء کو ملکی سطح پر ایک SYMPOSIUM منعقد کیا جائے گا اس میں ملک کے معروف سکالرز اپنے مقالے پڑھیں گے اس کے ساتھ ہی ۲، ۳ اکتوبر کو آل بنگال جوبلی جلسہ اور جلسہ پیشوایان مذاہب کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ جو احباب جماعت ہائے ہندوستان اس موقعہ پر کلکتہ تشریف لے جانے کے خواہشمند ہوں وہ مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب امیر جماعت کلکتہ یا مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ سلسلہ کلکتہ کو اپنے ناموں سے اطلاع دیں۔ قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت کے سپرد ہوگا۔

صدر جوبلی کمیٹی

جماعتہائے یوم خلافت

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں خلافت جاری ہے۔ خلافت اللہ تعالیٰ کا ایک بہت بڑا اور عظیم انعام ہے۔ جملہ جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان سے درخواست ہے کہ جماعتیں اپنے ہاں ۲۷ ہجرت مئی ۱۳۶۸ھش / ۱۹۸۹ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد کریں۔ اور اس ابدی انعام اور اس کی برکات نیز خلافت کی اہمیت و ضرورت پر مقررین حضرات روشنی ڈالیں جلسوں کی روئیداد نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان میں بھجوائیں۔ جماعتیں اپنی سہولت کے مطابق جلسوں کی انعقاد کی تاریخ میں ردّ و بدل کر سکتی ہیں۔ (ناظر دعوت و تبلیغ)

پروگرام

دورہ مکرم مظفر احمد صاحب فضل انسپکٹر تحریک جدید

علاقہ جنوبی ہند

حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے کہ تحریک جدید عالمگیر فتح اسلام کے لئے جہاد کبیر ہے۔ چندہ تحریک جدید صدقہ جاریہ ہے۔ تحریک جدید کے مجاہد کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔ وصولی وافاقہ چندہ تحریک جدید کے لئے مکرم انسپکٹر صاحب موصوف درج ذیل پروگرام کے مطابق دورہ کریں گے۔ جملہ احباب جماعت بھرپور مخلصانہ تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

وکیل المال تحریک جدید قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	روانگی	نام جماعت	رسیدگی	قیام	روانگی
قادیان	-	-	۵/۸۹	چاواکاڈ	۵ ۶/۸۹	۱	۶/۸۹
بنگلور	۱۳ ۵/۸۹	۳	۱۶	ارناکولم۔ کوچین	۶	۲	۸
مرکرہ	۱۶	۲	۱۸	آلراپورم۔ دوائی پوزہ	۸	۱	۹
منگلور موگرال	۱۸	۱	۱۹	ارناکولم	۹	۱	۱۰
پینگاڈی	۱۹	۱	۲۰	آلپی	۱۰	۱	۱۱
منتور کوڈالی	۲۰	۱	۲۱	کروناگاپلی، آڈی ناڈ	۱۱	۳	۱۴
کن نور کوڈالی	۲۱	۲	۲۳	کوٹارہ اکرا	۱۴	۱	۱۵
کالیکٹ	۲۳	۱	۲۴	میلاپالم و مضافات	۱۵	۳	۱۸
کوڈیاتھور	۲۴	۱	۲۵	شیواتکاشی	۱۸	۱	۱۹
کالیکٹ	۲۵	۳	۲۸	مدراس	۱۹	۳	۲۲
کرونلائی کالکولم	۲۹	۱	۳۰	یادگیر	۲۳	۳	۲۶
وانیم بلم	۳۰	۱	۳۱	شاہ آباد	۲۶	۱	۲۷
پیتھ پریم	۳۱	۱	۱ ۶/۸۹	حیدرآباد	۲۸	۱۰	۸ ۷/۸۹
الاندور سوریاکنٹی	۱ ۶/۸۹	۱	۲	جڈچرلہ	۸ ۷/۸۹	۱	۹
منارگھاٹ	۲	۱	۳	سکندرآباد	۹	۱	۱۰
پالگھاٹ کوئمبتور	۳	۱	۴	اٹارسی	۱۲	۱	۱۳
پلی پورم	۴	۱	۵	قادیان	۱۵ ۷/۸۹	-	-

ضروری اعلان

۱۔ جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کو اُن کے آرڈرز کے مطابق کیلنڈرز بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک ارسال کئے جا چکے ہیں۔ مہربانی کر کے ایک تو جماعتیں ان کی رسیدگی سے مطلع کریں دوسرے جلد از جلد اس کی قیمت ارسال کرنے کا انتظام فرما دیں۔ رقم ارسال کرتے وقت یہ وضاحت ضرور کر دیں کہ یہ رقم کیلنڈرز کی قیمت ہے۔

۲۔ ہندوستان کے جن شہروں میں صد سالہ جوبلی نمائشوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے وہاں ۵۰ قسم کے نمائشی چارٹس بذریعہ ریلوے پارسل ارسال کئے جا چکے ہیں مہربانی کر کے ان کی رسیدگی سے مطلع فرمائیں جن جماعتوں میں مستقل نمائش کا اہتمام نہیں ہو رہا لیکن اُن کے ہاں چارٹس لگانے کی جگہ ہے تو انہیں بھی نمائشی چارٹس (یعنی جنہیں ہارڈ بورڈ پر چسپاں نہیں کیا گیا ہے) بھجوائے جا سکتے ہیں۔ ایسی جماعتیں اطلاع دے کر جوبلی دفتر سے منگوا سکتی ہیں۔

سیکرٹری صد سالہ جوبلی قادیان

جماعتِ احمدیہ کی طرف سے صد سالہ جوبلی جشنِ تشکر کے موقعہ پر

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی تقریبات

خالصتاً روحانی ماحول میں دعاؤں اور نمازوں کا اہتمام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ ربوہ کے روح پرور پیغامات — چراغاں کا اہتمام — مقابلہ جات

از طرف شعبہ رپورٹنگ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان

آج ہمارے دل خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کے جذبات سے لبریز ہیں کہ اس نے جماعت احمدیہ قادیان کو صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر نہایت جوش و خروش کے ساتھ جشن تشکر منانے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ۔ اس موقعہ پر لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ قادیان کی ممبرات نے دل کھول کر حصہ لیا اور جماعت کی طرف سے مقرر کردہ تمام پروگراموں میں خوشی و ولولہ کے ساتھ شامل ہوئیں۔

جوبلی کے پروگراموں کو احسن رنگ میں پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے صدر صاحب جوبلی کمیٹی کی اجازت سے لجنہ قادیان کی ممبرات نے دو ماہ قبل چندہ جشن تشکر جمع کیا۔ نیز صدقہ و طعام یتامیٰ و مساکین کی تحریک میں بھی حصہ لیا۔

چند یوم قبل قادیان کے اسکولوں کالجوں اور معزز گھرانوں میں لجنہ کی طرف سے دعوتی کارڈ بھجوائے گئے۔

باجماعت نماز تہجد اور نفلی روزہ

مورخہ ۲۲ر مارچ کو تمام ممبرات لجنہ اور ناصرات الاحمدیہ معیار اوّل نے روزہ رکھا۔ مورخہ ۲۲ر اور ۲۳ر کی درمیانی شب کو لجنہ و ناصرات کی ممبرات نے مسجد مبارک میں نماز تہجد باجماعت ادا کی۔ ساری مسجد مبارک اور دالان حضرت اماں جان عورتوں اور بچیوں سے بھری ہوئی تھی۔ نماز تہجد کے بعد نماز فجر بھی باجماعت ادا کی گئی۔ ازاں بعد بہشتی مقبرہ میں مزار مبارک حضرت مسیح موعودؑ پر اجتماعی دعا ہوئی۔ تمام ممبرات اس میں شریک ہوئیں۔ مورخہ ۲۳ر مارچ کی صبح لجنہ مرکزیہ اور لجنہ قادیان کی طرف سے دو بکرے صدقہ کئے گئے۔

چراغاں

اس خوشی کے موقعہ پر حضور انور کے ارشاد کے مطابق مورخہ ۲۳ر مارچ سے چراغاں کیا گیا۔ یہ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ احسان ہے اس نے لجنہ اماء اللہ بھارت کو صد سالہ جوبلی جشن سے قبل اپنی پہلی عمارت بیت النصرت لائبریری مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ لجنہ کی طرف سے اس بلڈنگ پر مورخہ ۲۲ر اور ۲۳ر کو لائٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ نیز تمام مستورات نے اپنے اپنے گھروں پر ۲۲ر۔ ۲۳ر اور ۲۴ر کی شب چراغاں کیا۔ ناصرات کی بچیوں نے بھی اس میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ چھوٹے بچوں اور بچیوں نے اپنے گھروں کے سامنے رنگین جھنڈیوں سے تزئین کی۔ قادیان کا پورا احمدیہ محلہ رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگا رہا تھا۔ غیر مسلم خواتین گیارہ بجے رات تک لائٹنگ دیکھنے آتی رہیں۔ اس موقعہ پر صد سالہ جوبلی منانے کی غرض اور اہمیت غیر مسلم بہنوں کو بتائی گئی۔

تیاری و تزئین جلسہ گاہ

جلسہ سے کئی دن قبل سے لجنہ و ناصرات کی ممبرات نے جلسہ گاہ کی تزئین کے لئے نہایت خوبصورت رنگین جھنڈیاں بنائیں۔ نیز بینرز مونوگرام والے بنائے گئے۔ مورخہ ۲۳ر تاریخ کو جلسہ گاہ (بیت النصرت لائبریری) کے صحن میں شامیانہ لگا کر جگہ بنائی گئی۔ جھنڈیوں اور بینرز سے سجاوٹ کی گئی۔

مردانہ پروگرام

۲۳ر مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ کا جماعتی پروگرام بذریعہ لاؤڈ اسپیکر زنانہ جلسہ گاہ میں سنا گیا۔ تمام مستورات و بچیوں نے اس پروگرام کو سنا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۷۵ غیر مسلم خواتین نے اس جلسہ میں شرکت کی۔ اس کے علاوہ غیر مسلم بچیوں نے بھی شرکت کی۔ اور پورے وقت بیٹھ کر پروگرام سنا۔ جلسہ کے بعد لجنہ مرکزیہ کی طرف سے غیر مسلم خواتین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ اور ان کے بچوں میں SWEETS تقسیم کی گئیں۔

مورخہ ۲۴ر مارچ کو جمعۃ المبارک تھا۔ کثیر تعداد میں بہنوں اور بچیوں نے نماز جمعہ ادا کی۔

اس دن جماعت کی طرف سے غرباء اور یتامیٰ کو کھانا کھلانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس میں لجنہ اماء اللہ قادیان نے نقد روپیہ جمع کر کے جماعتی انتظام میں دیئے۔ تاکہ غرباء و اسیران کو کھانا کھلانے میں لجنہ قادیان کا برابر کا حصہ ہو۔

عورتوں اور بچوں کو کھانا کھلانے کے لئے مہمان خانہ میں لجنہ کی ممبرات نے انتظام کیا اور غریب عورتوں اور بچیوں کو اپنے ہاتھ سے پیار و محبت کے ساتھ کھانا کھلانے کا کام کیا۔

جلسہ یوم مسیح موعودؑ

۲۵ر مارچ کو لجنہ اماء اللہ قادیان کے زیر انتظام جلسہ مسیح موعودؑ کا انعقاد کیا گیا۔ ٹھیک ۱۰ بجے زیر صدارت محترمہ سیدہ امۃ القدوس صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پروگرام کا آغاز ہوا۔ محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ خادم کی تلاوت قرآن کریم کے بعد محترمہ حسینہ رفعت صاحبہ نے حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام "اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار" خوش الحانی سے پڑھا۔

بعد ازاں صد سالہ جشن تشکر کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارسال کردہ روح پرور پیغام محترمہ صدر صاحبہ نے سنایا۔ اس دن بھی کثیر تعداد میں غیر مسلم خواتین آئی ہوئی تھیں۔ اس کے بعد محترمہ حضرت مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کا پیغام قادیان کی بہنوں کے نام بھی محترمہ صدر صاحبہ نے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد تقاریر کا پروگرام شروع ہوا۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر زیر عنوان "موعود اقوام عالم" محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ قادیان نے کی۔ "حضرت مسیح موعودؑ کا عشق رسولؐ" اس عنوان پر محترمہ نعیمہ لبشریٰ صاحبہ نے تقریر کی۔ ازاں بعد محترمہ امۃ المعادی صاحبہ شبیر بیا نے سیدنا حضرت مسیح موعودؑ کا منظوم کلام "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" خوش الحانی سے سنایا۔

ازاں بعد محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے "جماعت احمدیہ کے قیام کی غرض اور حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ غلبۂ اسلام" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

"حضرت مسیح موعودؑ اور امن عالم" اس موضوع پر محترمہ شمیم بیگم صاحبہ سوز نے تقریر کی۔ ازاں بعد محترمہ کلثوم کوثر صاحبہ

نے حضور علیہ السلام کا کلام "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" خوش الحانی سے سُنا کر حاضرات کو محظوظ کیا۔

"اشاعت اسلام کے سلسلہ میں عالمگیر جماعت احمدیہ کی مساعی اور قربانیاں" اس عنوان پر محترمہ مبارکہ شاہین صاحبہ نے روشنی ڈالی۔

"جماعت احمدیہ کا روشن مستقبل" اس موضوع پر محترمہ قمر النساء صاحبہ نے تقریر کی۔ بعدہٗ محترمہ راشدہ رحمٰن نے نظم "روح سرشار ہے جشنِ مسرت کے لئے" خوش الحانی سے سُنائی۔

"حضرت مسیح موعودؑ کی پہلی صدی میں پوری ہونے والی پیشگوئیاں" اس عنوان کے تحت محترمہ شمیم اختر صاحبہ گیانی نے تقریر کی۔

"زکّی غلام ملے گا تجھے .... از ذریتک" اس عنوان کے تحت محترمہ خوشنیفہ عفت صاحبہ نے تقریر کی۔

ازاں بعد محترمہ راشدہ رحمٰن صاحبہ نے "حضرت مسیح موعودؑ کی عورتوں کو نصائح" کے عنوان کے تحت تقریر کی۔ پروگرام کے آخر میں صدر صاحبہ نے دُعا کروائی۔

اجلاس کے اختتام کے بعد تمام ممبرات لجنہ و ناصرات اور بچیوں میں صد سالہ جشنِ تشکر کی خوشی کے موقعہ پر شیرینی تقسیم کی گئی۔

غیر مسلم خواتین کی شرکت

اس دن تقریباً ایک سو غیر مسلم خواتین نے شرکت کی۔ پروگرام کے بعد مہمان خواتین کی چائے سے تواضع کی گئی۔ نیز ان کی طرف سے کئے جانے والے سوالوں کے تسلی بخش جواب بھی دیئے گئے۔

جلسہ یوم مسیح موعودؑ بر موقعہ صد سالہ جوبلی جشن تشکر زیر انتظام ناصرات الاحمدیہ قادیان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق کہ ناصرات کا یوم مسیح موعود علیحدہ منعقد کیا جائے مورخہ ۲۶ مارچ کو جلسہ یوم مسیح موعودؑ ناصرات الاحمدیہ کے زیر انتظام منعقد کیا گیا۔ ٹھیک ۱۰ بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترمہ امۃ الباری صاحبہ بیگم محترم نواب عباس احمد خان صاحب آف لاہور ہوا۔ تلاوت عزیزہ نادرت ریحانہ نے کی۔ اس کے بعد عزیزہ امۃ الباسط بشریٰ نے نظم

"کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا"

خوش الحانی سے پڑھی۔

ازاں بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام حضور کی آواز میں بذریعہ کیسٹ جو اسی دن ملا تھا ممبرات کو سُنایا گیا۔

ازاں بعد "صد سالہ جوبلی منانے کی غرض" اس عنوان کے تحت محترمہ طیبہ منور صاحبہ سیکرٹری ناصرات نے تقریر کی۔

"حضرت مسیح موعودؑ کی بعثت کی غرض" اس عنوان پر محترمہ راشدہ رحمٰن صاحبہ نے تقریر کی۔ اس کے بعد مقابلہ جات ہوئے۔

نظم خوانی معیار دوئم ناصرات الاحمدیہ قادیان

۱۲ ممبرات نے اس مقابلہ میں حصہ لیا۔ ہر بچی نے درثمین سے پانچ اشعار زبانی خوش الحانی سے پڑھے۔ پوزیشن لینے والی ممبرات اس طرح ہیں۔

اوّل۔ عزیزہ امۃ الباسط بشریٰ
دوئم۔ " راشدہ تنویر
" ۔ " امۃ الہادی غزالہ
سوئم۔ " نعیمہ بشریٰ

اس مقابلہ کے بعد "احمدیت کی تعلیم" کے موضوع پر محترمہ نسیم اختر صاحبہ سیکرٹری ناصرات نے تقریر کی۔ بعدہٗ ناصرات الاحمدیہ کی چھ ممبرات عزیزہ امۃ الباسط بشریٰ۔ عزیزہ طیبہ ناز۔ عزیزہ راشدہ تنویر۔ عزیزہ نعیمہ بشریٰ۔ عزیزہ شاہدہ رحمٰن زبدہ اور عزیزہ نادرت ریحانہ نے ترانہ پڑھا۔

"ہم زندہ تھے ہم زندہ ہیں ہم زندہ رہیں گے"

مقابلہ تقاریر معیار اوّل

اس میں ۸ ممبرات نے حصہ لیا۔ عنوان تھا "مستقبل میں احمدیت کی خاطر جو عظیم ذمہ داریاں آپ کے کندھوں پر پڑنے والی ہیں اس کے لئے آپ اپنے آپ کو کیسے تیار کریں؟"

پوزیشن لینے والی بچیوں کے نام درج ذیل ہیں:۔

اوّل۔ عزیزہ عطیۃ القیوم ناصرہ
دوئم۔ " شاہدہ رحمٰن زبدہ
سوئم۔ " بشریٰ صادقہ

ازاں بعد عزیزہ طیبہ ناز نے نظم "خوش قسمتی سے یارب تو نے یہ دن دکھایا" خوش الحانی سے پڑھی۔

مقابلہ ذہنی آزمائش اس مقابلہ میں تینوں گروپس کی ۱۳ ممبرات نے حصہ لیا۔ اس میں سیرت حضرت مسیح موعودؑ کے متعلق سوال پوچھے گئے۔ جن کے جواب بچیوں نے بہت عمدگی سے دیئے اور تمام مجلس کو محظوظ کیا۔

تقسیم انعامات محترمہ صدر صاحبہ نے تمام مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والی ممبرات میں اپنے دستِ مبارک سے انعامات تقسیم فرمائے۔

اختتامی خطاب تقسیم انعامات کے بعد محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے بہنوں اور بچیوں سے مختصر خطاب فرمایا۔ تشہد۔ تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد آپ نے ممبرات کو جلسہ اور تمام تقریبات بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر مبارکباد دی اور فرمایا کہ آج ہمارے سر اللہ تعالیٰ کے حضور خوشی و مسرت سے سربسجود ہیں کہ اس نے محض اپنے فضل سے ہمارے پروگراموں میں ہمیں کامیابی عطا فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ یہ سارا سال جشنِ تشکر کا سال ہے۔ خدا کرے کہ ہم پورا سال اپنے پروگراموں کو نہایت عمدگی اور سرگرمی سے عملی جامہ پہنا سکیں۔ آپ نے دوران سال تین عظیم پروگراموں جلسہ ہائے سیرت النبیؐ منعقد کرنا تبلیغی سرگرمیوں کو تیز تر کرنا اور ناصرات الاحمدیہ کی تربیت کرنا کا ذکر کرکے بچیوں کو مخاطب کرکے فرمایا کہ تم جماعت احمدیہ کی وہ خوش نصیب بچیاں ہو جو قادیان کی مبارک بستی میں پیدا ہوئی ہیں تم نے تمام دُنیا کے لئے نمونہ بننا ہے۔ اور دُنیا کے سامنے اسلام کی تعلیم پیش کرنی ہے اور یہ کام تب ہوں گے جب تم اپنا عملی نمونہ بہتر رنگ میں پیش کرو گی۔

حضور کے پیغام کی طرف بچیوں کی توجہ مبذول کراتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آپ بچیوں نے اپنے پیارے امام کا پیغام ہر اس بچی کو جو نظام سے تعلق رکھتی ہے پہنچانا ہے۔ آپ نے بچیوں کو خلافت سے وابستہ رہنے حضور کے ہر حکم کی اطاعت کرنے اور اپنے عہد کے مطابق جان و مال کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہنے کی تلقین فرمائی۔

اس کے بعد محترمہ صدر صاحبہ نے دُعا کروائی۔ دُعا کے بعد ناصرات کی بچیوں اور تمام چھوٹے بچوں میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

حاضری ان جلسوں میں زیادہ سے زیادہ حاضری ۹۰۰ رہی۔

ڈیوٹیاں تیاری و تزئین جلسہ گاہ جھنڈیاں بنانے غیر مسلم خواتین کی چائے کا انتظام کرنے اور غرباء کو کھانا کھلانے کا انتظام کرنے میں لجنہ و ناصرات کی ۱۰۸ ممبرات کے سپرد ڈیوٹیاں کی گئیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام ممبرات نے بہت شوق اور ذمہ داری کے ساتھ اپنی اپنی ڈیوٹیاں ادا کیں۔ تمام کام بفضلہٖ تعالیٰ وقت پر انجام پائے۔ الحمد للہ۔ نصرت گرلز اسکول کی دو غیر مسلم معلمات نے بہت شوق سے ڈیوٹی ادا کی۔ جزاہم اللہ۔

مورخہ ۲ر اپریل کو لدھیانہ جلسہ میں قادیان سے مردوں اور عورتوں کا جانے کا پروگرام تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقریباً ایک سو عورتیں اس جلسہ میں شامل ہونے کے لئے گئیں۔

بیجز لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے اس مبارک موقعہ پر مونوگرام دے کر بیجز تیار کرائے گئے بھارت کی ممبرات لجنات کو تین ہزار بیجز جا چکے ہیں۔ ابھی مزید ایک ہزار لجنات کے منگوانے پر بھجوائے جا رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں صد سالہ جوبلی جشنِ تشکر کے سال جو نئی صدی کا سال ہے زیادہ سے زیادہ پروگرام عمدگی کے ساتھ کرنے اور غلبۂ اسلام کے لئے دُعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم اپنی زندگیوں میں حضرت مسیح موعودؑ کے لگائے ہوئے اس پودے کو پھلتا پھولتا اور بڑھتا ہوا دیکھیں۔ آمین ٭

خدا کی خاص نصرت کا مبارک دورِ صد سالہ
مبارک ہو مبارک ہو مبارک جشنِ صد سالہ

اٹھارہ سو نواسی مارچ تئیس لدھیانہ میں ۔۔۔ کیا اعلانِ بیعت مہدیٔ موعود دوراں نے
ہوئی جب بیعتِ اولیٰ صوفی احمد جان کے گھر پر ۔۔۔ شرف پایا وہاں چالیس مخلص خوش نصیبوں نے
ہوا آغاز یوں جس کا یہی ہے دورِ صد سالہ
خدا کی عون و نصرت کا مبارک دورِ صد سالہ

خدا نے پیشگوئی میں مسیح کو یہ خبر دی تھی ۔۔۔ دلوں میں تیری عظمت خود بٹھاؤں گا محبت بھی
فقط اسلام غالب ہوگا باقی سب مذاہب پر ۔۔۔ اُسی کے چشمہ کا پانی ہر اک قوم پیئے گی
تھا وعدوں کے مطابق یہ مبارک دورِ صد سالہ
بنا شاہد الٰہی کے فضل کا یہ دورِ صد سالہ

مطابق سنّتُ اللہ کے بہت سے دور ہائے ۔۔۔ بہت روکیں آئیں پیدا مصیبت کے پہاڑ آئے
ہوئے سنگسار کابل میں مسیح موعود کے عاشق ۔۔۔ شہادت کے لئے لبیک کہتے یارِ غار آئے
سچائی کی صداقت کا یہ پہلا دورِ صد سالہ
جو گذرا احمدیت کا مبارک دورِ صد سالہ

سدا اللہ کے پیاروں کو ستاتی ہی رہی دنیا ۔۔۔ نشانہ اپنے ظلموں کا بناتی ہی رہی دنیا
کبھی فرعون خود سر آئے ملیا میٹ کرنے کو ۔۔۔ مگر ہاتھوں سے اُن کے اپنے جاتی ہی رہی دنیا
ہوئے کچھ خاک جل کر یوں نہ دیکھا جشنِ صد سالہ
مزین ہے نشانوں سے مبارک دورِ صد سالہ

عجب گمنام بیکس کو ترقی پر ترقی دی ۔۔۔ جو آیا بالمقابل اُس کو اللہ نے سزائیں دی
کہ بارش کی طرح برسے جو افضالِ خداوندی ۔۔۔ کرم ہے کامیابی کی خدا نے انتہا کر دی
بہت روشن نشانوں سے مزین دورِ صد سالہ
یہی ہے برکتوں والا یہ پہلا دورِ صد سالہ

خلیفہ کو جماعت میں خلافت کی عناں بخشی ۔۔۔ خلافت نے جماعت کو سکینت اور اماں بخشی
تھے مصلح موعود مثیلِ مسیح موعود کے فرزند ۔۔۔ طویل عہدِ مبارک میں جنہیں اللہ نے شاں بخشی
یہی تھا حکم اُن کا گذرے جب یہ دورِ صد سالہ
منائے شان و شوکت سے جماعت جشنِ صد سالہ

اگرچہ راہ میں اُن کی عدو نے روڑے اٹکائے ۔۔۔ نکالا وطن سے اُن کو نہ ذرہ بھر وہ گھبرائے
خدا نے فیصلے تھے آسماں پر اور فرمائے ۔۔۔ یہی تو رازِ قدرت تھا جسے وہ نہ سمجھ پائے
اسی باعث خلیفہ رابع کو یورپ میں لے آیا
ہے نادورِ ثانی اور زیادہ برکتوں والا

بہیمانہ تھا آرڈیننس بڑی سازش یہ گہری تھی ۔۔۔ خلیفہ کو پکڑ کر یوں خلافت ختم کرنے کی
سکیم اُس نے بنائی تھی بھیانک اور عجیب ایسی ۔۔۔ محض یہ سازشیں تھیں احمدیت کو مٹانے کی
خدا نے کی حفاظت اور عدو ناکام کر ڈالا
انہیں لندن میں لے آیا ہمارا حامی و مولا

نہ جس ظالم نے کلمہ اور قرآں کو اماں بخشی ۔۔۔ ہماری مسجدیں توڑیں نہ توفیقِ اذاں بخشی
غرض یہ ظالمانہ تھے قوانین خدیا ساختہ ۔۔۔ خدا نے مارا ذلت سے مگر طاہر کو شاں بخشی
اطاعت میں خدا کی جو وطن کو چھوڑنے والا
وہی پاتا ہے عزت ہو جس کے ساتھ وہ اللہ

یہاں پہنچے کئے دورے کینیڈا اور امریکہ ۔۔۔ انہی دوروں سے عزت پا گیا ہے ایسٹ افریقہ
ہوئے گھائل بھی افریقن محبت اور شفقت سے ۔۔۔ بہت ہی بڑھ گیا آگے ولیکن ویسٹ افریقہ
صدورِ مملکت اور بادشاہوں نے بھی عزت دی
ہوا اب سارے دنیا میں مسیح کا بول بالا

نہ ہی طاقت کرے یہ ناقرہ خبرِ سعید لا و بارہا ۔۔۔ ہوئے جو سب جگہ اُن کے وہ استقبال شاہانہ
بنا یا چیف جب اُن کو بڑی تقریب کی آموں کی ۔۔۔ سبھی کی پیش کی جاتی یہ تھا فضلِ کریمانہ
مزین تھا نشانوں سے یہ پہلا دورِ صد سالہ
چڑھا اب دوسرا سورج برائے دورِ صد سالہ

طالب دعا: (مرسلہ مکرم محمد یامین صاحب ندیم انگلینڈ)

درخواست ہائے دُعا

★ — مکرم محمود احمد صاحب پرویز آف کالا بن لوہارکہ تحریر کرتے ہیں کہ ان دنوں بہت سی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ نیر الدین صاحب کی صحت بھی کافی خراب ہے نیز خاکسار کے بہن بھائیوں کے امتحانات ہونے والے ہیں ان سب امور کے لئے افرادِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

★ — محترمہ حلیمہ بانو صاحبہ منور آباد مسری نگر سے میری چھوٹی بھابی پروین اُمید سے ہے نرینہ اولاد کے لئے نیز اُن کے گردے میں پتھری ہے شفاء کاملہ کے لئے۔ میرے چھوٹے بھتیجا طاہر کو اللہ پاک اچھی زندگی اور اچھے مستقبل سے نوازے۔ میری والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ عطا ہو وہ بیمار ہیں۔ میرے خالہ زاد بھائی محمد ظفر اللہ کو اللہ پاک اولاد عطا فرمائے۔ میرے بھتیجی بھائیوں کی دینی و دنیاوی ترقی ہو۔ مجھ کو عمرہ اور حج بیت اللہ کا موقع نصیب ہو۔ میری بہنوں کو مع عیال دینی و دنیاوی ترقی عطا فرمائے۔ میرے مرحوم والد کو اللہ پاک جنت الفردوس عطا فرمائے۔ میرے ماموں کی لڑکی خالدہ مبشرہ کو اللہ پاک اولاد نرینہ عطا فرمائے۔

★ — مکرم محمد عبد العظیم صاحب عثمان آباد سے تحریر فرماتے ہیں کہ ان کے چچا محمد عبد اللطیف صاحب کی ایک حادثہ میں پاؤں کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ اب ہسپتال سے گھر آگئے ہیں۔ پانچ روپے اعانت بدر میں ادا کئے ہیں۔

★ — مکرم عبد الباسط صاحب بھٹی راجوری سے پانچ روپے اعانت بدر میں ادا کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ صاحبہ کے پیٹ کا آپریشن ہوا ہے صحت کاملہ کے لئے۔

★ — محترمہ جی ایم عائشہ صاحبہ مرکرہ سے تحریر فرماتی ہیں کہ میرے تین بچے مختلف کلاسوں کے امتحانات دے رہے ہیں۔ ان کی اپنی طبیعت بلڈ پریشر کی وجہ سے ناساز ہے۔ بچوں کی نمایاں کامیابی اور اپنی صحت کاملہ کے لئے۔ ان سب کی صحت و سلامتی ۲۴

۲۴ مقاصد میں کامیابی اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (ادارہ)

صد سالہ جشن تشکر کا آغاز
اور
ذرائع ابلاغ کی پُر وقار آواز

(۱) جماعت احمدیہ سو سے زیادہ زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کریگی

صد سالہ جشن میں رنگ رلیاں اور میلے جیسے پروگرام شامل نہیں ہوں گے۔
مرزا طاہر احمد

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے کہا ہے کہ جماعت کے صد سالہ جشن کے سلسلے میں دنیا بھر میں تقریبات منانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بی بی سی سے نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ ہم پورے سال کو تشکر کے سال کے طور پر منا رہے ہیں۔ اور ہماری خوشیاں اور غم اس قسم کے نہیں کہ جیسے دنیا میں رنگ رلیاں ہوتی ہیں۔ اور میلے ہوتے ہیں۔ ہمارا سب سے بڑا پروگرام یہ ہے کہ قرآن کریم کو ۱۰۰ سے زیادہ زبانوں میں تراجم کر کے شائع کئے جائیں۔ اس میں سے پچاس تیار ہو چکے ہیں۔ ۱۰۰ زبانوں میں قرآن کریم کے پورے ترجمے ہو چکے ہیں۔ جب کہ ۱۱۸ زبانوں میں ترجمے ایسی آیات سے انتخاب کر کے جو آج کی دنیا کو پیغام دے سکیں تیار کر لئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ احادیث نبوی پر اس سے پہلے بہت تھوڑا کام ہوا ہے۔ احادیث کا بھی ۱۱۸ زبانوں میں ترجمہ کروا کے ہم اس سال تمام دنیا کو تحفہ پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ صد سالہ جشن کے سلسلے میں نمائش کنونشن اور جلسے تو ہوں گے لیکن زیادہ زور بنی نوع انسان کی خدمت کے کاموں پر ہے۔ یہاں تک کہ تمام دنیا میں قیدیوں تک پہنچنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ تمام جیلوں سے رابطے قائم کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے جو بڑے منصوبوں میں رفاہ عامہ کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ اس منصوبے میں ہسپتالوں کا اجراء سکولوں کا اجراء غریب ممالک کی ضروریات کو پوری کرنے کی کوشش ایسے بے سہارا لوگوں کو سہارا دینے کی کوشش کرنا شامل ہے۔ بین الاقوامی کنونشن کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دراصل یہ کنونشن ربوہ میں ہونا چاہئے۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ پنجاب کی حکومت نے کل ہی ایک حکم جاری کر دیا ہے کہ جشن منانے کی کوئی صورت اختیار نہ کی جائے۔ اور یہاں تک کہ اچھے کپڑے پہن کر باہر نہ آنا بچوں کو مٹھائی بھی نہیں دینی اور جلوس جلسے کا سوال ہی نہیں۔ غیر معمولی طور پر بتیاں بھی روشن نہیں کرنی۔ جس سے یہ شبہ پڑتا ہو کہ تم خوش ہو رہے ہو۔ انہوں نے کہا کہ لندن سمیت تمام دنیا میں جلسے ہوں گے۔ مرکزی جلسہ دراصل جہاں جماعت کا ہیڈ کوارٹر ہے وہاں ہونا چاہئے تھا۔ لیکن یہاں بھی جس جلسے میں شامل ہوں گا وہ بھی ایک قسم کا مرکزی جلسہ بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں صرف لندن میں نہیں بلکہ دنیا کے بہت سے ممالک میں جلسوں میں شرکت کر رہا ہوں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ غیر مسلموں کے لئے جامع تفصیلی اور ہمہ گیر منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں۔ غیر مسلموں کو بلا کر تقاریر ہوں گی۔ اور حضرت محمدؐ کی سیرت پر ان سے بھی تقریریں کروائی جائیں گی۔ تاکہ وہ ہمارے ساتھ شریک ہوں۔ اور ان کی غلط فہمیاں دور ہوں۔ اور ان ہی کے دانشوروں کے ذریعے آنحضورؐ کی تعریف میں لوگ کلمات سنیں گے تو زیادہ اثر ہوگا۔

(روزنامہ جدید راولپنڈی ۲۳؍مارچ ۱۹۸۹ء)

(۲) جماعت احمدیہ ایک صدی مکمل ہونے پر تقریبات کا پروگرام

جموں ۲۳؍مارچ احمدیہ مسلم مشن جموں کی طرف سے پریس کو جاری کئے گئے ایک بیان میں مشن کے انچارج عبدالرشید ضیاء نے کہا کہ عالمگیر جماعت احمدیہ کے قیام کی ایک صدی مکمل ہونے پر صد سالہ تقریبات کا آغاز پروگرام کے مطابق مورخہ ۲۳؍مارچ سے ہوا اس موقعہ پر امام جماعت احمدیہ کی طرف سے خصوصی پیغام لوگوں میں تقسیم کیا گیا۔ مشن کے انچارج نے مزید کہا کہ صد سالہ جوبلی تقریبات اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بطور تشکر کے منائی جا رہی ہیں۔

اس تقریب کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس موقعہ پر قرآن کریم کا مکمل ترجمہ دنیا کی مختلف پچاس اہم زبانوں میں جاری کرنے کے علاوہ دیگر ۱۱۷ زبانوں میں قرآن کریم کی منتخبہ آیات، احادیث نبویؐ اور بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات کے اقتباسات کا ترجمہ ابتدائی طور پر اسلام کا پیغام بنی نوع انسان تک پہنچانے کے لئے شائع کیا گیا۔ ان میں صوبہ جموں و کشمیر میں بولنے والی کشمیری اور ڈوگری زبان بھی شامل ہے۔ عنقریب یہاں جموں کشمیر میں ان تراجم کی نمائش بڑے پیمانے پر کی جا رہی ہے۔

(اخبار قومی آواز جموں ۲۴؍مارچ ۸۹ء)

اخبار اُجالا جموں میں بھی اسی تاریخ کو یہ خبر شائع ہوئی۔

(۳) فرقہ احمدیہ کی صد سالہ تقاریب ـ مولوی حمید الدین شمس کا بیان

حیدرآباد ۱۹؍مارچ (ان س) اقطاع عالم میں پھیلے ہوئے فرقہ احمدیہ کی جانب سے ۲۳؍مارچ کو صدی تقاریب منائی جا رہی ہیں۔ ان تقاریب کے سلسلہ میں دسمبر تک مختلف پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔ مولوی حمید الدین شمس انچارج آندھرا پردیش احمدیہ مسلم مشن حیدرآباد نے آج اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے اس بات کا انکشاف کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ان تقاریب کے ایک حصہ کے طور پر دنیا بھر میں ایک سو یتیم و بے سہارا اطفال کو متبنّہ لیا جائے گا۔ اور (۵۰) زبانوں میں کلام پاک کے ترجمہ کی نمائش کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مشن کی جانب سے (۲۷) ایکڑ اراضی لندن میں مختص کی گئی ہے جس کو موضع "اسلام آباد" میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔ مولوی حمید الدین شمس نے اس خیال کا اظہار کیا کہ اگر ہم ایک دوسرے کے مذاہب کا احترام کرنا شروع کر دیں گے تو ساری دنیا کو کئی مسائل و مشکلات سے نجات مل جائے گی۔

(روزنامہ سیاست حیدرآباد ۲۰؍۳؍۸۹)

اخبار قادیان

قادیان ۲۹؍اپریل (شہادت) مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ و درویشان کرام و احباب جماعت بخیر و عافیت ہیں۔

○ مکرم و محترم اللہ بخش صادق صاحب ناظر خدمت درویشان ان دنوں بخیر و عافیت قادیان میں تشریف فرما ہیں۔ الحمد للہ

○ رمضان المبارک میں مرکز و مرکزی مساجد میں حسب پروگرام درس قرآن مجید و حدیث شریف جاری ہے اسی طرح نماز تراویح بھی مرکزی مساجد میں حسب معمول ادا کی جا رہی ہے احباب کرام و مستورات ان دینی و روحانی پروگراموں میں بذوق و شوق شریک ہو رہے ہیں۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں مسنون طریق سے بعض احباب کرام و مستورات اعتکاف بیٹھنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھارت کا دسواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھارت کے لئے مورخہ ۱۱، ۱۲؍اخاء ۱۳۶۸ ہش بمطابق ۱۱، ۱۲؍اکتوبر ۱۹۸۹ء کی تاریخیں منظور فرمائی ہیں۔

دوسری صدی کا یہ پہلا اجتماع ہے تمام عہدیداران اور اراکین مجالس انصار اللہ بھارت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ابھی سے کوشش کریں کہ اس صد سالہ جشن تشکر کے تاریخی سالانہ اجتماع میں زیادہ سے زیادہ شرکت فرماویں۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

منقولات

ذرائع ابلاغ کی آواز

(۱) پاکستانی حکومت پنجاب کی جماعت احمدیہ کے خلاف نہایت ظالمانہ کاروائیاں

اداریہ ـ قادیانیوں کا پاکستان میں جینا حرام

بھارت ایک سیکولر دیش ہے اور مختلف دھرموں میں آستھا اور وشواس رکھنے والے لوگ ہمیشہ سے بھائی بھائی کی طرح مل جل کر اور پریم پیار کے ساتھ یہاں رہتے رہتے ہیں۔ بھارت کی جنگ آزادی میں بھی سبھی دھرموں، فرقوں اور طبقوں کے لوگ کندھے سے کندھا ملا کر اس انگریز سے لڑتے رہے جس کے راج میں سورج کبھی غروب ہی نہیں ہوتا تھا۔

لیکن اس سب کے باوجود اس دیش کی بدقسمتی یہ رہی کہ کچھ لوگوں کے سر پر دھرم کا جنون سوار ہو گیا اور ایک فرقہ کے لوگوں کے دھارمک جذبات بھڑکا کر اپنے سوارتھوں کو پورا کرنے کے لئے انہوں نے ایک ہی راشٹر میں دو راشٹروں کی بات کرنی شروع کر دی۔ یہ ان دھرم کے جنونیوں اور فرقہ پرست عناصر کی خراب چالوں اور سازشوں کا ہی نتیجہ تھا کہ ۱۹۴۷ء میں دیش آزاد تو ہوا مگر وہ آزادی لنگڑی تھی۔ دیش کا ایک حصہ پاکستان کی شکل میں کٹ کر اس سے الگ ہو گیا۔

پاکستان کا نعرہ بلند کرنے والوں نے اپنے پیروکاروں کو یہ سپنا دکھایا تھا کہ بھارت سے الگ ہونے کے بعد وہ پاکستان میں اتنے اچھے ڈھنگ سے رہ سکیں گے جس کا تصور بھی بھارت میں رہ کر کیا نہیں جا سکتا۔ پاکستان مسلمانوں کا اپنا گھر ہو گا۔ لیکن یہ دعوے کتنے کھوکھلے ثابت ہوئے یہ بات کسی سے بھی چھپی نہیں رہی ہے۔

پاکستان کے وجود میں آنے کے بعد سب سے پہلی بجلی تو جمہوریت پر گری اور اس کے بعد ایک فوجی ڈکٹیٹر اقتدار پر کنڈلی مارے بیٹھے رہے۔ اس کے علاوہ جو مسلمان بھارت چھوڑ کر پاکستان گئے تھے وہ آج تک پاکستان میں پردیسی بنے ہوئے بیٹھے ہیں۔ حالت یہ ہے کہ مہاجرین کہے جانے والے یہ مسلمان پاکستان میں اتنے دکھی ہیں کہ اگر بھارت آج بھی انہیں لوٹنے کی اجازت دے دے تو وہ ایک پل بھی اب وہاں رہنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ مہاجرین کے نیتا تو کھلے طور پر یہاں تک کہہ چکے ہیں کہ اگر بھارت دوسرے کئی دیشوں سے نکالے گئے بھارتیوں کو واپس لے سکتا ہے تو ہمیں واپس لینے میں اسے کیا اعتراض ہے۔ ہم بھی تو بنیادی طور پر بھارتیہ ہی ہیں۔

یہاں یہ لکھنا بھی نامناسب نہیں ہو گا کہ مہاجرین کو صرف پنجابی مسلمانوں کے مظالم کا شکار ہی نہیں ہونا پڑ رہا۔ بلکہ سندھی مسلمان بھی ہاتھ دھو کر ان کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ ۱۹؍ اپریل کو ہی صوبہ سندھ میں سندھیوں اور مہاجرین میں زبردست دنگے ہوئے۔ اور کئی انمول جانیں بھی چلی گئیں۔

اتنا ہی نہیں پوربی پاکستان میں بھی حیوانی مظالم وہاں کے مسلمانوں پر مغربی پاکستان کے مسلمان حکمرانوں نے ڈھائے اس کی داستانیں یقیناً رونگٹے کھڑے کر دینے والی ہیں۔ ان مظالم کا ہی نتیجہ تھا کہ پوربی پاکستان بالآخر بنگلہ دیش کی شکل میں پاکستان سے ٹوٹ کر الگ ہو گیا اس سے بڑی ستم ظریفی اور کیا ہو گی کہ جو بہاری مسلمان بنگلہ دیش میں رہ گئے ہیں اور پاکستان میں جانا چاہتے ہیں انہیں بھی پاکستان سرکار واپس لینے کے لئے تیار نہیں ہے۔

صرف مہاجرین کی ہی جان و مال اور بہو بیٹیوں کی عزت آج پاکستان میں محفوظ نہیں ہے بلکہ قادیانی بھی وہاں دو نمبر کے شہری بن کے رہ گئے ہیں۔ انہیں اپنے ڈھنگ سے دھرم کا پالن کرنے کے تمام حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے۔ شیعہ اور سنیوں کے بیچ دنگے پاکستان میں اب ایک عام بات ہو کر رہ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اپنے ہی پڑوسی دیش افغانستان کا بھی جینا پاکستان نے دشوار کر رکھا ہے۔ اور افغان باغیوں کی بھرپور امداد وہ کر رہا ہے۔

صرف پاکستان میں ہی یہ حالت ہو ایسی بات نہیں ہے بلکہ عراق اور ایران بھی جو دونوں ہی مسلم دیش ہیں ایک دوسرے کے خون کے پیاسے بنے ہوئے ہیں۔ ایران کے مذہبی جنون سے اندھے نیتا خمینی نے بھی جو ظلم اپنے دیش کے مسلمانوں پر ڈھائے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں چن چن کر انہیں مارا ہے وہ بھی اتہاس میں ایک ایسا کالا باب ہے جس کی کالکھ کو سات سمندروں کا پانی بھی دھو نہیں سکے گا۔

بہرحال ہم پھر پاکستان کی طرف ہی مڑتے ہیں۔ جہاں یہ امید کی جاتی تھی کہ بیگم بے نظیر بھٹو کے اقتدار میں آنے کے بعد حالات کچھ خوشگوار موڑ لیں گے۔ مگر ایسا ہوا کچھ بھی نہیں۔ بلکہ کٹر پنتھی لوگوں کا جو چکر پہلے چل رہا تھا آج بھی چل رہا ہے۔

پچھلے دنوں ۲۳؍ مارچ کو قادیانی مسلمانوں کا صد سالہ سماروہ منعقد ہوا۔ بھارت میں تو اس موقعہ پر قادیانی مسلمانوں نے جلوس بھی نکالے جلسے بھی کئے گھروں کو سجایا بھی۔ روشنی بھی کی۔ اور مٹھائیاں بھی بانٹیں۔ مگر پاکستان کے صوبہ پنجاب میں کچھ بھی کرنے کی اجازت انہیں نہیں دی گئی۔ اس سماروہ سے صرف دو دن پہلے ہی جھنگ کے ضلع مجسٹریٹ نے ایک حکم جاری کر کے سماروہ پر پابندی لگا دی اور قادیانی مسلمانوں کو اپنے پوتر سماروہ پر خوشی ظاہر نہیں کرنے دی گئی۔

جھنگ کے ضلع مجسٹریٹ نے اس بارے میں جو حکم ۲۱؍ مارچ کو جاری کیا اس میں کہا گیا ہے کہ۔

"مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ ضلع جھنگ میں قادیانی ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو صد سالہ تقاریب منا رہے ہیں۔ اس کے لئے انہوں نے روشنی کرنے۔ بلڈنگوں کو سجانے۔ سجاوٹی دروازے بنانے جلوس نکالنے اور جلسہ کرنے پمفلٹ بانٹنے اور کھانا تقسیم کرنے اور جھنڈے لگانے کا انتظام کیا ہے۔ ان سب باتوں پر مسلمانوں کو سخت اعتراض ہے اور امن بھنگ ہونے اور لوگوں کی جان و مال کو خطرہ پیدا ہو جانے کا خدشہ ہے۔

پنجاب سرکار کے محکمہ ہوم نے لاہور سے ٹیلی پرنٹر پر پیغام دے کر پنجاب میں قادیانیوں کی صد سالہ تقریب پر پابندی لگا دی ہے۔

جو بھی قادیانی آدمی یا گروپ بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر اپنے آپ کو مسلمان بتائے گا۔ اسلام میں اپنے اعتقاد کا اظہار کرے گا یا اپنے مت کا پرچار کر کے مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائے گا اس کو پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۹۸ سی کے تحت سزا دی جائے گی

میں چودھری محمد سلیم ضلع مجسٹریٹ اپنے حقوق کا استعمال کرتے ہوئے ضلع جھنگ میں قادیانیوں کی مندرجہ ذیل سرگرمیوں پر پابندی لگاتا ہوں۔

٥ ـ بلڈنگوں کا اندر یا باہر سے سجایا جانا۔ سجاوٹی دروازوں کا بنایا جانا۔

٥ ـ جلوس نکالے جانا یا جلسے کئے جانا۔ لاؤڈ سپیکر یا میگافون کا استعمال کرنا۔

٥ ـ نعرے۔ بیج اور جھنڈے لگانا۔ اور پمفلٹ لگانا اور پوسٹر چپکانا۔

٥ ـ بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کوئی بھی ایسا کام کرنا جس سے مسلمانوں کے دھارمک جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہو۔"

ہم سمجھتے ہیں کہ جو لوگ دھرم کے آدھار پر سیاست کو چلانا چاہتے ہیں یا دھرم کے نام پر الگ دیش یا دیش کی مانگ کرتے ہیں انہیں ان تمام واقعات سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ اور اچھی طرح سے یہ بات سمجھ لینی چاہئے کہ حقیقی سہولات اور آزادی بھارت جیسے سیکولر دیش میں جہاں سبھی دھرموں کے لوگوں کو ہر ایک شعبہ میں یکساں مواقع حاصل ہیں اور کہیں بھی مل نہیں سکتے۔ سیکولرزم اور جمہوریت کا راستہ دراصل وہ راستہ ہے جس میں سکھ شانتی اور خوشحالی حاصل کر سکنا ممکن ہے۔

ترجمہ

(روزنامہ ہند سماچار جالندھر ۲۵؍ ۴؍ ۸۹)

(۲) ننکانہ صاحب اور بچیانہ میں احمدیوں کے گھر دکانیں اور عبادت گاہیں جلادی گئیں

پولیس کی فائرنگ سے متعدد افراد زخمی فسادات قرآن پاک کے جلانے کی افواہ پر شروع ہوئے

حکومت اقلیتوں کے جان و مال کی پوری حفاظت کرے گی۔ ڈپٹی کمشنر کا اعلان

ننکانہ صاحب (ملت رپورٹ) ننکانہ صاحب میں احمدیوں کی ایک عبادت گاہ کو آگ لگا کر تباہ کر دیا گیا ہے بتایا گیا ہے کہ ننکانہ صاحب میں یہ افواہ پھیلائی گئی کہ احمدیوں نے قرآن پاک کے ایک نسخے کو آگ لگائی ہے۔ جس پر شہر میں مظاہرہ ہوا پولیس نے مظاہرین پر آنسو گیس چھوڑی اور لاٹھی چارج کیا مظاہرین نے چالیس احمدیوں کے گھروں اور ایک عبادت گاہ کو آگ لگا دی پولیس نے مظاہرین پر فائرنگ بھی کی جس سے ایک طالب علم زخمی ہو گیا اس طرح کا مظاہرہ بچیانہ میں بھی ہوا جہاں احمدیوں کے بارہ گھروں کو جلا دیا گیا پولیس نے بچیانہ میں مظاہرین پر آنسو گیس چھوڑی اور لاٹھی چارج کیا ڈپٹی کمشنر نے بعد میں ایک سرکاری پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے۔ کہ حکومت اقلیتوں کی جان و مال کی پوری حفاظت کرے گی لندن میں جماعت احمدیہ کے ترجمان رشید احمد چوہدری کے مطابق جڑانوالہ کے ایک چک ۵۶۳ گ ب میں احمدیوں کی مسجد لائبریری کو آگ لگائی گئی اور تین احمدیوں کے گھر اور ایک کی دکان جلائی گئی انہوں نے ان واقعات پر سخت رنج و غم کا اظہار کیا۔

(روزنامہ ملت لندن ۸۹-۴-۱۲)

(۳) پاکستان میں احمدیوں سے متعلق صورتحال بہتر نہیں ہوئی: مرزا طاہر

پیپلز پارٹی کے بارے میں ہماری رائے بہت اچھی مگر اسے مکمل کنٹرول حاصل نہیں

لندن (نمائندہ جنگ) جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا طاہر احمد نے کہا ہے کہ اگرچہ پاکستان میں حکومت تبدیل ہوئی ہے لیکن نئی حکومت کے آنے سے پاکستان میں احمدیوں سے متعلق صورتحال بہتر نہیں ہوئی اس سلسلے میں تو کوئی بنیادی یا کوئی معقول تبدیلی بھی عمل میں نہیں آئی حالانکہ نئی حکومت کے بارے میں ہماری رائے بہت اچھی ہے اس حکومت نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ سیکولر ہوگی۔ مرزا طاہر احمد جماعت احمدیہ کے قیام کی صد سالہ سالگرہ کی تقریبات کے آغاز پر یہاں انٹرنیشنل پریس سنٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ مرزا طاہر احمد نے کہا کہ بدقسمتی سے پاکستان کے تمام صوبوں میں پیپلز پارٹی کی حکومت نہیں ہے۔ لیکن سندھ جیسے صوبہ میں جہاں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے کوئی ایسا اقدام نہیں کیا گیا جس سے احمدیوں کی مشکلات و مصائب میں کمی آئی ہو۔ گزشتہ چند سالوں کے دوران پاکستان میں ہزاروں احمدیوں کو جیلوں میں بھیجا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی موجودہ حکومت کو غالباً مکمل کنٹرول حاصل نہیں ہے۔

انہوں نے جنرل ضیاء الحق مرحوم کے ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کے احمدیوں کے متعلق اس آرڈیننس کا ذکر کیا جو آٹھویں ترمیم کا حصہ ہے اور جسے آئینی تحفظ حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے تحت احمدیوں کو ان کے بنیادی اور مذہبی حقوق سے محروم کر دیا گیا۔ پاکستان کی نئی حکومت نے جن قیدیوں کو رہا کیا ان میں کوئی احمدی نہ تھا۔ مرزا طاہر احمد نے کہا کہ جنرل ضیاء کے آرڈیننس کے نفاذ کے نتیجے میں وہ خود پاکستان سے برطانیہ آ گیا تھا کیونکہ جماعت کے سربراہ کے طور پر میں وہاں کام نہیں کر سکتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ میرے واپس پاکستان جانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے لیکن میں یہ پسند نہیں کروں گا کہ میں وہاں واپس جا کر کام نہ کروں۔ ایک سوال کے جواب میں مرزا طاہر احمد نے کہا کہ پاکستان میں جماعت کے قیام کی صد سالہ سالگرہ کی تقریبات کے سلسلہ میں حکومت پنجاب نے ربوہ میں جماعت کے ہیڈ کوارٹر کو حکم دیا ہے کہ وہ یہ تقریبات نہ منائیں۔ اگرچہ یہ حکم تحریری نہیں ہے۔ لیکن گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر جھنگ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس نے ربوہ میں جا کر زبانی طور پر جماعت کو وارننگ دی لاؤڈ سپیکر کے استعمال کی اجازت نہیں۔ پاکستان میں بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمیشن کی ذیلی کمیٹی نے جنرل ضیاء کے آرڈیننس کی مذمت کی لیکن امریکی دباؤ کے تحت کمیشن کے مکمل اجلاس میں یہ معاملہ زیر غور نہیں آ سکا۔ انہوں نے سلمان رشدی کی شیطانی کتاب کی مذمت کی۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۸۹-۳-۲۱)

(۴) مولانا فضل الرحمان کی طرف سے قادیانی قرار دیئے جانے پر سندھ کے چیف سیکرٹری کو تبدیل کر دیا گیا

قمر محمد اویس کی جگہ عبد الکریم لودھی کو نیا چیف سیکرٹری مقرر کر دیا گیا

کئی دیگر قادیانی افسروں کے اہم عہدوں سے ہٹائے جانے کا امکان

کراچی (ملت رپورٹ) سندھ کے چیف سیکرٹری قمر محمد اویس کو فوری طور پر تبدیل کر دیا گیا ہے اور ان کی جگہ عبد الکریم لودھی کو نیا چیف سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے بتایا گیا ہے کہ قمر محمد اویس کو مولانا فضل الرحمان کی شکایت پر چیف سیکرٹری کے عہدے سے ہٹایا گیا ہے مولانا فضل الرحمان نے وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو اعلیٰ عہدوں پر فائز قادیانیوں کی فہرست پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا تھا کہ قمر محمد اویس کو سندھ کے چیف سیکرٹری کے عہدے سے الگ کیا جائے مولانا فضل الرحمان نے قمر محمد اویس کو قادیانی قرار دیا تھا باخبر ذرائع کے مطابق مولانا فضل الرحمان کی سفارش پر کئی دیگر اہم عہدوں پر فائز قادیانی افسروں کو بھی تبدیل کیا جا رہا ہے۔

(روزنامہ ملت لندن ۸۹-۴-۱۳)

(۵) حکومت پنجاب کا اقدام قابل افسوس غیر آئینی اور انسانی حقوق کے منافی ہے

جماعت احمدیہ

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) جماعت احمدیہ کے ذرائع نے حکومت پنجاب کے اس اقدام کو قابل افسوس غیر آئینی اور انسانی حقوق کی خطرناک خلاف ورزی قرار دیا ہے جس کے تحت جماعت کے جشن تشکر کی تقریبات پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ جب ان ذرائع سے حکومت پنجاب کی طرف سے جاری ہونے والے پریس نوٹ کے بارے میں ان کا رد عمل معلوم کرنے کی کوشش کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ جماعت کا جشن تشکر بنیادی طور پر عبادت اور خدا تعالیٰ کا شکر بجا لانے پر مبنی ہے۔ اور اس میں کوئی ایسی تقریب شامل نہیں جو کسی طور پر کسی قانون کی خلاف ورزی کے مترادف ہو۔ ان ذرائع نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ حکومت نے اس قسم کے فیصلے چند مولویوں کو ساتھ بٹھا کر کے ایک خطرناک روایت قائم کی ہے۔

(روزنامہ حیدر راولپنڈی ۸۹-۳-۲۱)

(۶) الفضل کے ایڈیٹر اور پرنٹر کے خلاف مقدمہ

چنیوٹ (نامہ نگار) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا اشرف ہمدانی کی درخواست پر ربوہ پولیس نے قادیانیوں کے ترجمان اخبار الفضل کے ایڈیٹر پرنٹر اور پبلشر میر مسعود احمد نسیم سیفی اور قاضی منیر احمد کے خلاف زیر دفعہ ۱۸۸ ت پ ۱۶۔ ایم پی او ۲۹۸ سی اور ۲۹۸-بی مقدمہ درج کر کے قاضی منیر احمد کو گرفتار کر لیا ہے۔ جبکہ دیگر افراد کی گرفتاری کے لئے پولیس چھاپے مار رہی ہے ان پر الزام ہے کہ انہوں نے قادیانیوں کے صد سالہ جشن کے موقع پر روزنامہ الفضل کا خصوصی ایڈیشن شائع کیا تھا جس میں مرزا طاہر کی طرف سے ایک دعا شائع کی گئی تھی

محترم میاں طاہر احمد صاحب کی احمدیہ مسلم مشن حیدرآباد میں تشریف آوری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نواسے محترم میاں طاہر احمد صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ واشنگٹن ۱۰ رمارچ بروز جمعۃ المبارک احمدیہ مسلم مشن افضل گنج میں تشریف لائے آپ کا قیام محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب کے ہاں رہا تمام افراد جماعت اپنے معزز مہمان کی تشریف آوری سے بہت خوشی محسوس کر رہے تھے۔ آپ سے مصافحہ اور معانقہ کا شرف حاصل کیا۔ اور مورخہ ۱۲ رمارچ بروز اتوار آپ کی زیر صدارت جلسہ منعقد کیا گیا۔ مکرم قاری محمد عبدالقیوم صاحب نومبائع نے تلاوت کی جبکہ مکرم محمد منور احمد صاحب متاسکندرآباد نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی نظم

نونہالان جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
پر ہے یہ شرط کہ ضائع مرا پیغام نہ ہو

خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی بعدہ مکرم سید ابرار احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد نے مختصر تقریر کی جس میں آپ نے خوش آمدید کہا اور دعا کی درخواست کی۔ دوسری تقریر خاکسار کی تھی جس میں حیدرآباد کی اہمیت کو واضح کیا کہ یہ وہ شہر ہے جس کا ذکر حضور علیہ السلام کے الہام میں بھی ہے کہ ... "زر چندہ حیدرآباد" اور حیدرآباد کے نواب اقبال الدولہ نے براہین احمدیہ کی تصنیف کی طباعت وغیرہ کے لئے ۱۰۰ روپے بھجوائے تھے اور حضرت مصلح موعودؓ نے اپنی ایک رؤیا کو پورا کرنے کے لئے حیدرآباد میں تشریف لاکر اسلامی تہذیب و آثار قدیمہ کا مشاہدہ فرمایا۔ اور گولکنڈہ میں دعا کرنے کے وقت "میں نے پالیا میں نے پالیا" القاء ہوا اور آج یہاں ہندوستان کی شہری جماعتوں میں سب سے بڑی جماعت ہے۔ الحمد للہ۔ ازاں بعد محترم میاں طاہر احمد صاحب نے خطاب فرمایا اور کہا کہ مجھے بہت خوشی ہوئی کہ یہاں کی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی جماعت ہے اور افراد جماعت کے دلوں میں جو قدر و احترام کے جذبات خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے لئے ہیں میں اُس کی قدر کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کے اخلاص اموال اور اولاد میں برکت عطا کرے۔ بعدہ محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ نے محترم میاں صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے ہماری درخواست کو قبول کرتے ہوئے وقت نکالا اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام کو پہنچی بعدہ خدام کی طرف سے آپکی مشروبات و لوازمات سے تواضع کی گئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار حمید الدین شمس مبلغ انچارج حیدرآباد

اعلانِ نکاح

خاکسار کی بچی عزیزہ بشریٰ عزیز کا نکاح پیارے آقا و سرا کی دعاؤں کے صدقے مورخہ ۲۵ رمارچ ۸۹ء کو عزیزم محمد اقبال ولد محمد طاہر آف نیوزی لینڈ کے ہمراہ مکرم مولانا عبدالستار صاحب رؤف انڈونیشین نائب مشنری فیجی نے ۵۰۰۰ پانچ ہزار ڈالر حق مہر پر ناندی کی مسجد نفیسہ کے احاطہ میں پڑھایا۔ الحمد للہ۔ تقریب نکاح میں حکومت فیجی کے آنریبل وزیر مواصلات کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر از جماعت احباب شامل ہوئے اس موقعہ پر جناب وزیر مواصلات نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ بارگاہ رب العزت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے مکرم مولانا صاحب نے دعا کروائی تمام بزرگان اور معزز درویشان قادیان کی خدمت میں رشتہ کے بابرکت ہونے کی عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جو اس علاقہ میں احمدیت کی دو شادی کا پہلا نکاح ہے ہر لحاظ سے بابرکت ثمرات سے نوازے آمین (عبدالقدیر شاہد امیر و مشنری انچارج فیجی)

امتحان دینی نصاب برائے

مبلغین و معلمین و کارکنان صدر انجمن احمدیہ قادیان درجہ اول۔ دوم و سوم

مبلغین و معلمین کرام وقف جدید، کارکنان درجہ اول، دوم و سوم کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کے دینی نصاب کا سالانہ امتحان بابت سال ۸۹-۱۹۸۸ء مورخہ ۱۴ رمئی ۱۹۸۹ء بروز اتوار ہوگا۔ دینی نصاب کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ برائے مبلغین کرام:- ا۔ مسیح ہندوستان میں تصنیف سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ب۔ دعوۃ الامیر تصنیف حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانیؓ

۲۔ برائے معلمین:- اسلام کی پہلی و دوسری کتاب تصنیف چوہدری محمد شریف صاحب "اربعین اطفال"۔

۳۔ برائے کارکنان صدر انجمن احمدیہ قادیان، تحریک جدید و وقف جدید

ا۔ قرآن مجید۔ بامحاورہ ترجمہ پارہ بارواں نصف آخر

ب۔ علم کلام۔ کتاب احمدیت کا پیغام تصنیف حضرت مصلح موعودؓ

ج۔ دینیات کی پہلی کتاب۔ تصنیف مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر

د۔ انٹرویو۔ تلاوت قرآن مجید ناظرہ۔ دعا نماز جنازہ۔ دعا استخارہ خطبہ جمعہ۔ دعائے قنوت۔ صداقت حضرت مسیح موعودؑ اور وفات مسیح ناصریؑ کے چار چار دلائل۔ خلفائے احمدیت کی طرف سے جاری فرمودہ تحریکات و معائنہ شعار اسلامی

ایڈیشنل ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

امتحان دینی نصاب

مجالس خدام الاحمدیہ بھارت

امسال خدام الاحمدیہ کے دینی نصاب کا امتحان ماہ اگست کے آخری اتوار کو ہوگا۔ جملہ کلاس کا نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ ابتدائی:- الف۔ قرآن کریم ناظرہ ب۔ قرآن کریم ڈیڑھ پارہ (ابتدائی) با ترجمہ ج۔ نماز با ترجمہ (د) قرآن کریم کی آخری تین سورتیں با ترجمہ۔ حدیث: تیس احادیث با ترجمہ حفظ کی جائیں۔ کتب سلسلہ:- ہماری تعلیم۔ دینی معلومات: پہلے دو باب

۲۔ مقدم:- الف۔ دوسرے پارے سے سورہ آل عمران مکمل با ترجمہ ب۔ حفظ زبانی با ترجمہ سورۃ ... نصر، کافرون۔ حدیث:- رسول اللہ کی باتیں۔ کتب سلسلہ:- فتح اسلام۔ دینی معلومات (چوتھا باب)

۳۔ مقتصد:- سورہ نساء مکمل با ترجمہ ب۔ حفظ با ترجمہ سورۃ کوثر، ماعون، قریش۔ حدیث: چالیس جواہر پارے نصف (حصہ اول) کتب سلسلہ: کشتی نوح۔ دینی معلومات (پانچواں و چھٹا باب)

۴۔ سابق:- الف۔ سورۃ المائدہ۔ الانعام مکمل با ترجمہ۔ ب: حفظ با ترجمہ سورۃ الفیل، التکاثر، العصر حدیث: چالیس جواہر پارے نصف آخر۔ کتب سلسلہ: شہادۃ القرآن۔ دینی معلومات (...)

۵۔ فائق:- الف۔ با ترجمہ سورۃ الاعراف الانفال التوبہ مکمل

ب: با ترجمہ حفظ سورہ الم نشرح۔ القدر۔ التین۔ حدیث: چالیس جواہر پارے مکمل

کتب سلسلہ: ضرورت الامام۔

۶۔ فائز:- الف۔ سورہ یونس تا سورہ کہف۔ ب حفظ با ترجمہ سورۃ القارعہ بینہ۔ زلزال۔ عادیات۔ حدیث: چالیس جواہر پارے حفظ با ترجمہ

کتب سلسلہ:- رسالہ الوصیت۔ ختم نبوت کی حقیقت۔

سپیشل کلاس:- سورۃ مریم تا نحل ترجمہ

حفظ با ترجمہ سورۃ لیل تا علق۔

کتب سلسلہ: مذہب کے نام پر خون۔

زیادہ سے زیادہ خدام اس امتحان میں شریک ہوں۔

مہتمم تعلیم مرکزیہ قادیان

آپ کے خطوط

مکرم حضرت ... صاحب فنڈا سنگر صاحب صدر جماعت احمدیہ عینی تحریر فرماتے ہیں کہ ۔
اخبار بدر صد سالہ جشن تشکر نمبر ہر لحاظ سے بڑا پسند آیا ہے ۔ اسکا ابتدائی حصہ
یعنی ایڈیٹوریل سے لیکر پیغام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ۔ منتخب آیات قرآن مجید کا
ترجمہ ۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ترتیب اور علماء کرام کے اعلیٰ
مضامین نیز اسکی گٹ اپ ۔ چھپائی ۔ ڈیزائن اور تمام پہلو روحانی اثرات سے
مزین ہیں نیز دینی معلومات و تعلیمات واقعی صد سالہ جشن کا مظاہرہ ہے ۔ اللہ
تعالیٰ ایسے جملہ معاونین کو خواہ جس رنگ میں بھی تعاون فرمایا ہو جزائے خیر عطا فرمائے
ضرورت اس امر کی ہے کہ اخبار بدر جو ہفتہ وار ہے اسے کم از کم سہ روزہ کر دینا
چاہیئے اور اس کے صفحات میں بھی اضافہ ہونا چاہیئے ۔

مکرم ! آپ کو بدر کا جشن تشکر نمبر پسند آیا شکریہ !
فی الحال بدر کے صفحات میں اضافہ یا اسے سہ روزہ کرنا ممکن نہیں ہے ۔
کیونکہ بدر کی مالی پوزیشن بہت کمزور ہے ۔ احباب کرام خوشی کے مواقع
پر اعانت بدر میں دل کھول کر چندہ دیں اور پھر خصوصی دعائیں بھی جاری رکھیں
کہ اللہ تعالیٰ بدر کو مؤثر نتیجہ خیز اور زیادہ سے زیادہ پُر اثر بنائے ۔ تو آپ
کی نیک توقعات پوری ہو سکتی ہیں ۔ دعا کے متعلق حضرت مصلح موعود رضی اللہ
عنہ فرماتے ہیں ۔

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

(ایڈیٹر)

تصحیح

ہفت روزہ "بدر" ۱۷ / نومبر ۱۹۸۸ء صفحہ ۴ کالم ۳ و ۴ اوپر سے نیچے
۲۶ ویں سطر کی مندرجہ ذیل عبارت حذف کر دی جائے ۔
"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کے بعد"
اس فقرہ کو حذف کرنے کے بعد رواں عبارت یوں ہوگی :۔
"جس کا راز تین ہزار سال بعد اب معلوم ہوا ہے"
(ایڈیٹر)

درخواستہائے دعا

● محترم سیٹھ معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد کی صحت و سلامتی اور خیر و برکت کے لئے اور جملہ افراد خاندان کی خیر و عافیت کے لئے ۔

● محترم حضرت صاحب فنڈا سنگر صدر جماعت عینی اپنے اہل و عیال اور احباب جماعت کی روحانی جسمانی ترقیات کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں

● مکرم سید شہاب احمد صاحب سید زمان احمد صاحب سید عمران احمد صاحب مع متعلقین روحانی جسمانی ترقیات کے لئے درخواست دعا ۔

● مکرم محمد نیر ذوالدین انور صاحب کلکتہ سے دینی و دنیوی ترقیات مقبول خدمت سلسلہ کی توفیق پانے اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں ۔

MOON KHAN

● برسلے ایک غیر احمدی دوست مون خان صاحب کا پچھلے دنوں آنکھوں کا آپریشن ہوا ہے اسکی کامل شفایابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے ۔

مزا الدین احمدی الودی پور

● مکرم ایس ۔ آر ۔ عبد الرحمٰن صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شیموگہ اپنی دینی دنیوی ترقیات ، صحت و سلامتی اور بیش از بیش مقبول خدمت سلسلہ بجا لانے کی توفیق پانے کے لئے بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست کرتے ہیں

● اطلاع ملی ہے کہ توکپورہ (بانڈی پورہ) کشمیر میں مخالفین کی طرف سے ان دنوں زیادہ مخالفت ہو رہی ہے ۔ ہر ممکن ذریعہ سے احمدیوں کو ایذا پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مخالفین کی ہدایت کے سامان ظاہر فرمائے اور ہر طرح سے جماعت کا حامی و ناصر ہو ۔

تبدیلی نام

مکرم شیخ مسعود احمد صاحب انیس معلم وقف جدید چندا پور (حیدر آباد) اطلاع دیتے ہیں کہ شیخ مسرور احمد صاحب کی درخواست پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی اہلیہ صاحبہ کا نام تبدیل فرما کر "مریم سوسن" تجویز فرمایا ہے ۔
اللہ تعالیٰ مبارک کرے

(ادارہ)

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"
(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)
پیشکش :۔ عبد الرحیم و عبد الرؤف مالکان جنید ساری مارٹ ۔ صالح پور کٹک (اڑیسہ)

YUBA
QUALITY FOOT WEAR

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ
(پیشکش کردہ)
بانی پوسٹرز کلکتہ ۱۴
ٹیلیفون نمبرز — ۴۲۰۰ — ۴۱۳۷ — ۴۰۲۸ — ۴۳

درخواست دعا اور اظہار تشکر

گذشتہ دنوں مکرم بھائی عبد الستار صاحب - تالاپوری حیدر آباد میں سخت بیمار ہو گئے تھے حضور انور کی خدمت اقدس میں دعا کے لئے تین ٹیلیگرام دئے گئے - اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضور انور کی دعا اور دیگر احباب کی دعاؤں سے صحت یاب ہو گئے الحمد للہ علی ذالک -

مقامی طور پر انصار اور خدام بھائیوں نے بھی خصوصی تعاون دیا -
مکرم سیٹھ جہانگیر علی صاحب - نائب امیر مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ قائد خدام الاحمدیہ جناب ابرار احمد نے اور عزیز غلام اختر ابن مکرم عبد العزیز صاحب - حوسٹہ رام باغ نے خون دیا - اور بھی بہت سے احباب نے تعاون دیا ہے مکرم بھائی عبد الستار صاحب تالاپوری سلسلہ کے ایک مخلص فرد ہیں خصوصی تعاون اور دعاؤں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ سب کو ہی جزائے خیر دے ابھی کمزوری باقی ہے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں اعانت بدر و در شکرانہ فنڈ میں اچھی رقم ادا کر رہے ہیں جزاہ اللہ (ایڈیٹر)

افضل الذکر لا الہ الا اللہ
حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ - کلکتہ ۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD
PH. 275475
RESI. 273703
CALCUTTA - 700073

[illegible]
لیس الخبر کالمعاینۃ
سنی سنائی بات آنکھوں دیکھی کے برابر نہیں
محتاج دعا :- یکے از اراکین جماعت احمدیہ ممبئی (مہاراشٹر)

الخیر کلہ فی القرآن
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA　PHONE:- 279203
CARDBOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD
CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA- 700072

ارحامکم ارحامکم
تمہارے قریبی رشتہ دار آخر تمہارے رشتہ دار ہیں
(حدیث نبوی)

SAW MILLS & FOREST CONTRACTORS
DEALERS IN TIMBER TEAK POLES, SIZES
FIRE WOOD, MANUFACTURERS OF WOODEN
FURNITURE ELECTRICAL ACCESSORIES ETC

PO- VANIYAMBALAM
(KERALA)

رائچوری الیکٹریکلز (الیکٹرک کنٹریکٹر)

RAICHURI ELECTRICALS & ELECTRIC CONTRACTORS
TARUN BHARAT CO OP HOUSE SOCT
PLOT NO 6 GROUND FLOORE OLD CHAKALA
OPP CIGARETTE HOUSE AND HERI (EAST)

PH- OFFICE 6348179
RESI 6289389
BOMBAY-400099

خدا کے پاک لوگوں کو خدا سے نصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالم کو اک عالم دکھاتی ہے
(درثمین)

AUTOWINGS, آٹو ونگس
15- SANTHOME HIGH ROAD
MADRAS- 600004
PHONE NO 76360
74350

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرحیم جیولرز
پروپرائٹر :- سید شوکت علی اینڈ سنز
(پتہ)
خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری ناظم آباد کراچی - ۳۳ ۴۴۹۲۹

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے

(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

پیشکردہ: کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس۔ سٹاکسٹ جیون ڈرلیبنز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک ۷۵۶۱۰۰ (اڑیسہ)

پروپرائیٹر: شیخ محمد یونس احمدی۔ فون نمبر: ۲۹۴

"فتح اور کامیابی تمہارا مقدر ہے" (ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ)

احمد الیکٹرانکس
کورٹ روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

گڈلک الیکٹرانکس
انڈسٹریز روڈ۔ اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو۔ ٹی وی، اُوشا پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس!

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ اُن کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS
6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT,
GRAM:- MOOSA RAZA
PHONE - 605556
BANGALORE - 560002

"پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے"
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش

SAIRA TRADERS
WHOLESALE DEALER IN HAWAI & PVC CHAPPALS.
SHOE MARKET, NAYA POOL HYDERABAD - 500002
PHONE:- 522860

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۱۲)

ٹیلیگرام "ALLIED"

الائیڈ گڈ پروڈکٹس

سپلائرز: کرشر، یونی بون جیل۔ بون سیلیوس امپارن ہوفس وغیرہ

(پتہ)
نمبر ۲/۷/۲۷۰ عقب کاچیگوڑہ ریلوے سٹیشن۔ حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

AUTHORISED JEEP DEALERS PARTS

AUTHORISED DISTRIBUTORS
AMBASSADOR - TREKKER
BEDFORD - CONTESSA

AUTHORISED DEALERS

آٹو ٹریڈرز

ہر قسم کی گاڑیوں پیٹرول و ڈیزل کار۔ ٹرک۔ بس۔ جیپ اور ماروتی کے اصلی پرزہ جات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

۱۶ مینگو لین کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

AUTOCENTRE ← تار کا پتہ

ٹیلیفون نمبر 28-5222, 28-1652

(AUTOTRADERS 16 MANGOE LANE CALCUTTA-700001)

"نیکی کو سنوار کر ادا کرو!"
(کشتی نوح)

MIR ®
CALCUTTA — 15

پیش کرتے ہیں:
آرام دہ، مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربر پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!